ماہنامہ

اشراق

لاہور

خصوصی اشاعت

خیال و خامہ

جون ۲۰۰۴

مدیر

جاوید احمد غامدی

نوحۂ غم کا زیر و بم موجۂ آتشِ سراب
تارِ نفس میں دم بدم ٹوٹ رہے ہیں آفتاب
تہ میں سلگ رہی ہے پھر آتشِ قلبِ سوختہ
دیکھ رہا ہوں لالہ رنگ بحرِ وجود میں حباب
فاش مری نواؤں میں میرے دل و جگر کا سوز
صاحبِ ساز کے لیے پردۂ ساز بے حجاب

www.javedahmadghamidi.com

دار الإشراق

المورد

ماہنامہ
اشراق
لاہور

المورد کا ترجمان

جلد ۱۶ شمارہ ۶ جون ۲۰۰۴ ربیع الثانی / جمادی الاولیٰ ۱۴۲۵

فہرست

شذرات	خیال و خامہ ـــ خصوصی اشاعت	منظور الحسن	۲
ادبیات	خیال و خامہ	جاوید احمد غامدی	۳
	منظومات		۹
	دریا بہ حباب اندر		۷۵
	سبزۂ نورس		۱۱۷

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

جاوید احمد غامدی
ـــ مدیر

سید منظور الحسن
ـــ نائب مدیر

معاذ احسن غامدی
ـــ معاون مدیر

جوّاد احسن غامدی
ـــ مدیر انتظامی

ـــ معاونین ـــ
معظم صفدر ـ محمد راشد

فی شمارہ ۱۵ روپے
سالانہ ۱۵۰ روپے
زرتعاون بذریعہ منی آرڈر یا ڈرافٹ

بیرونِ ملک
۱۰۰۰ روپے
زرتعاون بذریعہ پوسٹل بیئرر آرڈر یا ڈرافٹ

المورد

51 کے ماڈل ٹاؤن لاہور 54700 فون: 5834306, 5865145 (042) فیکس: 5864856 (042)
Web Site: http://www.understanding-islam.com E-Mail: monthly_ishraq@hotmail.com

منظور الحسن

خیال وخامہ ___ خصوصی اشاعت

ہمارے بعض قارئین ایک عرصے سے تقاضا کر رہے تھے کہ ''اشراق'' میں جناب جاوید احمد صاحب غامدی کے جو اشعار وقتاً فوقتاً چھپتے رہے ہیں، ان کا ایک مجموعہ اب شائع کر دیا جائے۔ غامدی صاحب اس کے لیے آمادہ ہوئے اور انھوں نے اس مقصد کے لیے اپنی منظومات کا انتخاب کیا تو اندازہ ہوا کہ ان کی تعداد ابھی اتنی نہیں ہے کہ ان سے ایک پوری کتاب مرتب کی جا سکے۔ تاہم یہ مجموعہ چونکہ ترتیب پا چکا تھا، اس لیے مناسب معلوم ہوا کہ اسے فی الحال ''اشراق'' کی ایک خصوصی اشاعت کے طور پر شائع کر دیا جائے۔ آیندہ صفحات میں ''خیال وخامہ'' کے نام سے غامدی صاحب کا یہ مجموعۂ کلام پیش خدمت ہے۔ ''اشراق'' کے قارئین، امید ہے کہ ہمارے اس فیصلے کو پسند فرمائیں گے۔

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

خیال و خامہ

جاوید

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

ترتیب

اشہد ان لا الٰہ ۹

خیال و خامہ ۱۱

ندیم ۲۷

مے خانہ ۲۹

ہم سفر ۳۱

پتھر ۳۳

راز داں ۳۵

لالہ ہاے صحرائی ۳۷

عشرتِ دوام ۳۹

کونپل ۴۱

دھواں ۴۳

مسجدِ ام القریٰ ۴۵

وادیِ کشمیر ۵۷

جرمِ ضعیفی ۵۹

ماں ۶۱

لالہ ۶۳

شہر آشوب ۶۹

دعا ۷۲

دریا بہ حباب اندر

اٹھ کہ یہ سلسلۂ شام و سحر تازہ کریں ۷۷

ہم نے مانا کہ یہاں اب کوئی بیداد نہیں ۷۸

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

رہتی ہے اگر گردشِ دوراں کوئی دن اور ۷۹

تراوجود نظر کی تلاش میں ہے ابھی ۸۰

وہی ہے دہر میں اپنے مقام سے آگاہ ۸۱

علم آشفتہ، عقل بے انداز ۸۲

اے کاش، کبھی سنتے معنی کی خبر لائی ۸۳

دل ہے، مگر کسی سے عداوت نہیں رہی ۸۴

یہ دورِ جہاں کیا ہے؟ دریا بہ حباب اندر ۸۶

امن کا نام لبوں پر ہے، سناں پہلو میں ۸۷

اس پر ہوا ہے دہر میں اپنا سفر تمام ۸۸

اٹھتی ہے موج یورشِ غم کا خروش ہے ۸۹

دنیا کی دولت مردِ زمینی ۹۰

پھر ہوئے زینتِ دیوارِ حرم اے ساقی ۹۱

علم آزردہ ہے اپنی حسرتِ تعمیر میں ۹۲

اب نئی منزلوں کے خواب کہاں ۹۳

علم ونظر سے ماورا اپنے حریمِ ذات میں ۹۴

یہی زہراب ہے، یہی تریاق ۹۵

بہارِ نغمہ خزاں رسیدہ، قبائے سرو وسمن دریدہ ۹۶

ظلمتِ شب سے گریزاں آفتاب ۹۷

حضورِ عشق بھی روشن ہے علم کی قندیل ۹۸

جلووں کی آرزو نہ تقاضا تھا طور کا ۱۰۰

نوا پیرا ہوں شاید اس سے تیرا دل بدل جائے ۱۰۱

چاہیے اب تو کوئی حرف شناسائی کا ۱۰۲

مرے عزیز، یہ انساں کا نشۂ ادراک ۱۰۳

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

پھر ڈھونڈتا ہوں لولوے لالا سحاب میں ۱۰۴
نہ وہ تیمور باقی ہے، نہ وہ چنگیز باقی ہے ۱۰۶
سنے تو گرمِ سفر ہو نہ آسماں کے لیے ۱۰۷
جب دیکھتا ہوں شوخیِ رنگ چمن کو میں ۱۰۸
یہ عالم نور ہے، پنہاں نہ پیدا ۱۰۹
یہ نغمہ دردِ فرقت سے نوائے غم ہوا آخر ۱۱۱
بندۂ صبح و شام ہے ساقی ۱۱۳
یہی زمین کرے گی پھر آسماں پیدا ۱۱۴
دیارِ علم و محبت میں نام پیدا کر ۱۱۵
یہ زمانہ بھی کوئی دن تو مرے نام کرے ۱۱۶

سبزۂ نورس

بچے کی دعا ۱۱۹
صبح بہاراں ۱۲۱
جنید کے نام ۱۲۳
مریم کے نام ۱۲۵
ایک کہانی ۱۲۶
الرڈ بلرڈ ۱۲۸

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

بسم الله الرحمن الرحيم

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

اشہد ان لا الٰہ

پیری نوا کا ثبات ، اشہد ان لا الٰہ
قلب و نظر کی حیات ، اشہد ان لا الٰہ
عالم نو ہے مگر آج بھی تیرا نغمہ زن
توڑ کے لات و منات ، اشہد ان لا الٰہ
شوکت فغفور و کے ، سطوت روم و رے
موت ہے اس کی برات ، اشہد ان لا الٰہ
تو ہے مکاں تو ہے آب ، سے دریا کی موج
دجلہ و نیل و فرات ، اشہد ان لا الٰہ
یہ کہ اذان سحر ، زمزمۂ روح ہے جب
تیرے شبستاں کی رات ، اشہد ان لا الٰہ
علم و ہنر کا فسوں ، عشق کا ذوق جنوں
نغمۂ ذوق کی نجات ، اشہد ان لا الٰہ
درد کا درماں بھی تو ، عشرت دوراں بھی تو
تلخی غم میں نبات ، اشہد ان لا الٰہ

[illegible]

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

اشہد ان لا الٰہ

میری نوا کا ثبات ، اشہد ان لا الٰہ
قلب و نظر کی حیات ، اشہد ان لا الٰہ
عالمِ نو ہے مگر آج بھی ہوں نغمہ زن
توڑ کے لات و منات ، اشہد ان لا الٰہ
شوکت فغفور و کے ، سلطنتِ روم و رے
موت ہے اِس کی برات ، اشہد ان لا الٰہ

تو ہے مسلماں تو ہیں ایک ہی دریا کی موج
دجلہ و نیل و فرات ، اشہد ان لا الٰہ

پھر وہ اذانِ سحر ، ڈھونڈ رہی ہے جسے
تیرے شبستاں کی رات ، اشہد ان لا الٰہ

علم و ہنر کا فسوں ، عشق کا زورِ جنوں
بندۂ حق کی نجات ، اشہد ان لا الٰہ

درد کا درماں بھی یہ، عشرتِ دوراں بھی یہ
تلخیِ غم میں نبات ، اشہد ان لا الٰہ

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

خیال و خامہ

یہ عالم ، یہ ہنگامۂ رفت و بود   نہیں اِس کے پیکر میں اِس کا وجود
سحر شب گزیدہ اجالوں کی جنگ   شب اپنی سیاہی میں آلودہ چنگ
یہ مہ تیرہ رو ، ظلمتوں کا اسیر   فلک اِس کی ظلمت سے صورت پزیر
افق سے نکلتا ہوا آفتاب   اندھیروں کا چہرے پہ لے کر نقاب
بجھے بزمِ انجم کے سارے چراغ   نہ مطرب، نہ ساقی، نہ مے، نے ایاغ
نہ قوسِ قزح پردۂ رنگ میں   نہ رنگِ شفق اپنے آہنگ میں

سیہ پوش بجلی کا مرقد تمام
ہے ماتم میں چرخِ زبرجد تمام

اسی طرح آزردہ ، افسردہ رو   زمیں پر بھی دیوار و در ، کاخ و کو
یہ موجیں سفینے الٹتی ہوئی   بہت دور جا کر پلٹتی ہوئی
اچھلتی ، ابھرتی ، نکلتی ہوئی   یہ ہر لحظہ پہلو بدلتی ہوئی
کبھی اپنے دامن سے گرمِ ستیز   کبھی تند جولاں ، کبھی نغمہ ریز
یہ سب تہ بہ تہ ظلمتوں کا وجود   نہیں ان کے بربط میں کوئی سرود
شکستہ نفس بحرِ خاموش میں   سرافگندہ ساحل کی آغوش میں
جہاں بھر میں ہر چیز کھوئی ہوئی   غم آغوش میں لے کے سوئی ہوئی
زمیں آسماں کی صدائیں خموش   زمیں سے فلک تک فضائیں خموش
نہ صحرا میں وہ آہووں کا خرام   نہ باغوں میں سرو و سمن ہم کلام
نہ پھولوں میں نغمہ سرا عندلیب   نہ بادِ صبا سے چمن خوش نصیب
نہ آہو بیاباں میں شیروں کے صید   نہ کنجشک شاہیں کے پنجوں میں قید
نہ سبزہ ، نہ شبنم ، نہ صبحِ بہار   خرابہ فقط وادی و کوہ سار

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

یہ عالم پریشاں ہے، دل گیر ہے
جہاں دیکھیے غم کی تصویر ہے

مگر اس میں روشن یہ اک رہ گزر — اِنھی ظلمتوں میں مری ہم سفر
درخشاں یہ اِس کے نشیب و فراز — نہاں جن کے سینوں میں فطرت کے راز
تڑپتا ہے پہلو میں دل ناصبور — مسافر ابھی اپنی منزل سے دور
مری ناقہ دریا کی صورت رواں — یہ صحرا میں صحرا کی صورت رواں
دما دم رواں ، یہ دما دم قریب — اِسی طرح منزل سے پیہم قریب
وہ بستی کے دیوار و در سامنے — وہ مٹی کے ، پتھر کے گھر سامنے
وہی راستوں پر ہجومِ نخیل — فضا میں وہی نغمۂ جبرئیل
مرے جیب و دامن پہ تاروں کی دھول — یہ اڑتی ہوئی رہ گزاروں کی دھول
یہ رختِ سفر آسماں کے لیے — یہ اک بدرقہ لامکاں کے لیے
یہ بستی ، یہ سارے جہانوں کا دل — زمینوں کا دل ، آسمانوں کا دل
وہی جس سے قلب و نظر میں سرور — وہی جس میں ہر لحظہ شانِ حضور
مری آرزووں کا حاصل وہی — مری جستجووں کی منزل وہی

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

مری لیلٰیِ جاں کا محمل وہی مری کشتیِ دل کا ساحل وہی
وہی قبلۂ اہلِ صدق و یقیں ہوئی جس کے جلووں سے روشن زمیں

مہ و مہر و انجم کا مسکن ہے یہ
ادب سے ، پیمبر کا مدفن ہے یہ

اسی میں وہ راہب، وہ گردوں وقار ہوئے روم و تبریز کے شہر یار
وہی پادشاہوں میں تنہا فقیر نہ تھی جن کی عالم میں کوئی نظیر
وہ صحبت نشینانِ ختم الرسل وہ تیرہ شبوں میں دلیلِ سبل
وہی جن سے ہر شاخِ ہستی میں نم ہر اک مزرعِ دل پہ ابرِ کرم
وہ دنیا میں انساں کی حدِّ کمال زمیں پر خدا کا جلال و جمال
یگانہ تھے اپنی روایات میں جہاں سے الگ اپنی ہر بات میں
کبھی نرم تھے پرنیاں کی طرح کبھی گرم تیغ و سناں کی طرح
کبھی خلوتوں میں سراپا نیاز جبینوں سے روشن دلوں کا گداز
کبھی اہلِ باطل پہ برقِ تپاں کہ ہوں خار و خس جس سے کوہِ گراں
وہ علم و ہدایت میں 'ہل من مزید' حمیت ، حمایت میں فردِ فرید

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

نمازوں میں وہ چشمِ پرنم تمام   حضورِ رسالت میں شبنم تمام
مگر استقامت میں چرخِ بریں   پہاڑوں سے محکم تھا اُن کا یقیں
وہ شب خیزیوں میں تھی راحت جنھیں   وہ سجدوں میں ملتی تھی لذت جنھیں
وہی خندۂ دل نشیں کا نمک   وہ ہستی کا جوہر، زمیں کا نمک
کہ نکلے تو گویا کہ اسپند تھے   اٹھے تو ہمالہ تھے، الوند تھے
شب و روز حق کے لیے بے قرار   وہ راتوں کے راہب، دنوں کے سوار
وہ حق کی، صداقت کی تصویر تھے
وہ انساں کے خوابوں کی تعبیر تھے

—

جہاں سے اس طرح اٹھے یہ اہلِ مے خانہ
کہ بحر و بر میں عزازیل نے جلائے چراغ
فلک کا نوحہ زمیں کے حدود میں پہنچا
کہ کھو دیا ہے ستاروں نے منزلوں کا سراغ

—

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

ترے جہاں میں صداقت کی آبرو کے لیے
نکل پڑے تھے تو ٹھیری تھی گردشِ افلاک
مثالِ شعلہ نگاہ و دل و زبان و وجود
فراعنہ کی رعونت فقط خس و خاشاک

یہ عالم ، یہ ہنگامۂ خیر و شر   یہ عالم ، یہ نیرنگِ شام و سحر
اِسے درپئے کیف وکم چھوڑ کر   بس اک رہ گزارِ امم چھوڑ کر
تمدن کو مشغولِ تن چھوڑ کر   ہر اک شے کو رہنِ بدن چھوڑ کر

اِسی شہرِ خوباں میں حاضر ہوں میں
اِس اقلیمِ یزداں میں حاضر ہوں میں

افق پر یہ لعلِ بدخشاں کے ڈھیر   نہیں کچھ بھی دن ڈوب جانے میں دیر
شفق اِس طرح ابر پاروں میں بند   کہ ہوں رنگ جیسے شراروں میں بند
یہ کوہِ اضم پر زرافشاں فلک   یہ ہر سمت رنگِ حنا کی جھلک

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

یہ ٹیلے ، یہ وادی ، یہ نور و ظہور — ہر اک نخلِ طیبہ ہے اک نخلِ طور
ہم آہنگ و ہم رنگ دید و شنید — کہ رخشِ تمنا بہ منزل رسید

وہی شہرِ خوباں مرے سامنے
وہ اقلیمِ یزداں مرے سامنے

یہ جنبش ہے کیا پردۂ خواب میں — وہ فاروق مسجد کی محراب میں
وہی فاتحِ مصر و شام و عراق — وہ عالم پہ اک چرخِ نیلی رواق
سیاست ، وہ جس کی عبادت تمام — زمیں پر خدا کی عدالت تمام
فقط اک غلام اُس کی شوکت تمام — یہی کچھ تھا سامانِ راحت تمام
وہ اک بوریا جس کا تخت و سریر — وہ سلطاں ، مگر ایک مردِ فقیر
کبھی خوانِ نعمت پہ نانِ جویں — کبھی ریگِ صحرا پہ راحت نشیں
پرانا قمیص اک وہی زیبِ تن — مگر پادشاہوں سے گرمِ سخن
نہ لشکر ، نہ خدام و خرگاہ و فر — وہ شام و فلسطیں میں اُس کا سفر
شب آلود صبحوں میں گرمِ فغاں — گراں اُس پہ راتوں میں خوابِ گراں
دنوں میں بھی آرام و راحت کہاں — اگر لوگ سوتے ہوں محرومِ ناں

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

نفس در نفس لامکاں ہم نوا وہ اقلیمِ یزداں کا فرماں روا

وہی آرزوے پیمبر وہی

مری جستجوؤں کا محور وہی

میں اٹھا کہ جلووں سے دامن بھروں بڑھوں، پاؤں لوں، دل کی باتیں کروں

مژہ اک ذرا اس میں برہم ہوئی ہر اک چیز آمادۂ رم ہوئی

افق تا افق ظلمتوں کا ظہور چھنا آسمانوں سے صبحوں کا نور

نہ وہ شہرِ خوباں، نہ وہ روز و شب پریشاں نگاہوں میں شوقِ طلب

فضا چھپ گئی پردۂ خواب میں

بس اک لَو سی باقی ہے محراب میں

اسی لو کی صدیوں رہی ہم سفر وہ امت کہ تھی کاروانِ سحر

وہی جس سے دنیا میں نورِ حیات وہی جس سے پیدا سرورِ حیات

وہ دی جس نے اقوام کو روشنی تمدن دیا اُن کو، تہذیب دی

خداوندِ عالم پہ ایماں دیا خداؤں کو رخصت کا فرماں دیا

کیا اُن کو توحید میں گرم جوش ہر آئینہ حق کے لیے سرفروش

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

وہ مے دی کہ جام و سبو اور تھے   وہ لے دی کہ ساز و گلو اور تھے
شرر تھا تو روحِ شرر بخش دی   سحر کو اذانِ سحر بخش دی
انھیں اپنا سوزِ دروں بھی دیا   خرد دی ، کمالِ جنوں بھی دیا
دیا اُن کو علم و ہنر کا شعور   حقیقت کے نفع و ضرر کا شعور
ہر آشفتہ خاطر کو دل کا حضور   ہر آزردۂ ناں کو فقرِ غیور
نگاہوں کو پاکیزگی کا جمال   وہ حسنِ طبیعت ، وہ حسنِ خیال
ہوئی جس سے تطہیرِ روح و بدن   مسلماں ہوئے علم و تہذیب و فن
اسے آج دیکھیں تو لگتا ہے خواب   کہ ہیں باغ صحرا تو دریا سراب
تلاطم ، نہ گوہر ، نہ موجِ ہوا   نہ پھولوں کی نکہت ، نہ حسنِ ادا
یہ امت ہے اب عہدِ رفتہ کی یاد   سرِ شام صبحِ گزشتہ کی یاد

ہے باقی اگر کچھ تو باقی ہے نام
زمیں اس کے جلووں سے فارغ تمام

یہ دور اب ہے اولادِ یافت* کا دور   اِس امت کی تقویمِ ہستی ہے اور

*روس وچین اور تمام مغربی اقوام کے ابوالآباء اور نوح علیہ السلام کے بیٹے کا نام۔ یاجوج وماجوج اسی کی

www.almawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

کہ ہے روح اِس میں بدن سے الگ　　بدن جس طرح پیرہن سے الگ
ابد اِس میں دنیا کی موت و حیات　　خدا خود یہی عالمِ شش جہات
نہیں اِس کے اربابِ دانش کو راس　　اگر علم و دانش ہو عقبیٰ شناس
رگ و پے میں اترے ہیں اس کی یہود　　وہ صدیوں سے جن کی معیشت ہے سود
بروں جس سے محکم، دروں بے ثبات　　دگرگوں ہیں انساں کی ذات وصفات
حیا، جس طرف دیکھیے، سرنگوں　　وفا اِس کے شہروں میں خوار و زبوں

نہ رشتوں کی پروا، نہ جذبوں کا پاس
زمیں بھی اداس، آسماں بھی اداس

اسی شر میں پیدا ہے لیکن وہ خیر　　کہ منکر ہیں جس کے نہ اپنے نہ غیر
یہ انساں کی عزت، یہ اُس کا شعور　　یہ جمہور فرماں روا نزد و دور
یہ اوہام سے علم و فن کا گریز　　یہ دنیا میں اِس کا سفر تیز تیز
نئی حیرت افزا مشینوں کے ساتھ　　تمدن کے تازہ قرینوں کے ساتھ

اولاد تھے۔ ان کے خروج کو قرآن مجید اور دوسرے الہامی صحیفوں میں قیامت کی علامت قرار دیا گیا ہے۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

نیا ایک در روز ہوتا ہے باز　　عیاں اس کے معمل میں فطرت کے راز
جہاں آفریں ذوق و شوق و خیال　　زمیں پر بہشتِ بریں کا جمال

یہ خیر اس سے لے کر بہ صد احترام
ہمیں اس کو دینا ہے دیں کا پیام

وہ دیں، عقل و فطرت پہ جس کی اساس　　وہ دیں، روح جس کی خدا کا سپاس
وہی امتحاں جس میں موت و حیات　　عمل پر ہے جس میں مدارِ نجات
خدا جس میں یکتا، خدائی میں فرد　　نبی اُس کے بندے، بھلائی میں فرد
دوئی جس میں حق کے لیے ناپسند　　وہ دنیا میں توحید سے ارجمند
وہی جس میں راحت رکوع و سجود　　دلوں کی سکینت صلوٰۃ و درود
بنی نوعِ انساں کی زینت حیا　　وہ دیں، جس میں رشتوں کی عظمت وفا
وہ دیں، جس میں برتر ہے کوئی تو نیک　　کہ خِلقت میں اولادِ آدم ہے ایک
محافظ ہے ناموسِ زن کا، وہ دیں　　نہیں جس میں ڈر برہمن کا، وہ دیں
غلاموں کو جس نے چھڑایا، وہ دیں　　اُنھیں پستیوں سے اٹھایا، وہ دیں
یتیموں کا غم جس نے کھایا، وہ دیں　　ضعیفوں کو جس نے بڑھایا، وہ دیں

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

نہیں جس میں کوئی معیشت کا روگ
محاصل سے آزاد ہیں جس کے لوگ

سیاست میں جمہور فرماں روا
عدالت میں یکساں ہیں شاہ و گدا

برائی بھلائی سے یکسر جدا
زیادہ نہ کم مجرموں کی سزا

کوئی اِس میں دیکھے عبادت کی شان
عبادت میں عجز و محبت کی شان

غریبی سے پیدا امیری کی شان
ہو شاہی تو اُس میں فقیری کی شان

وہ دیں، صبر و اعراض جس کا مزاج
تشدد ، نہ ہنگامہ و احتجاج

وہ دیں، جس میں دعوت جہادِ کبیر
وہ دیں، جس میں حکمت ہے خیرِ کثیر

وہ دیں، جس میں امن و اماں لازوال
وہ دیں، جس میں مذموم جنگ و جدال

سیاست ، نہ مذہب ، نہ مال و منال
فقط ظلم و عدوان وجہِ قتال

وہی ترجماں جس کا زندہ کلام
وہ دیں ، جس کو بخشا خدا نے دوام

اُٹھیں ، اِس کو ہر سو ہویدا کریں
زمانے کو پھر اِس کا شیدا کریں

نوا سنج وادی میں مرغِ سحر
خرد اُس کے نغموں سے روشن بصر

افق پر وہی جلوۂ آفتاب
نہیں ظلمتوں میں ٹھہرنے کی تاب

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

یہ اٹھتی ہوئی بدلیاں ہر طرف   یہ اک نور کا طَیلساں ہر طرف

فضا رنگ افشاں ، ہوا عطر بیز   ہر اندوہِ ہستی سے اس کو گریز

پرندوں کے نغمے ، یہ رنگِ سخن   مرے بربطِ دل میں پوشیدہ فن

مرے لفظ و معنی میں پنہاں گداز   وہ آتش بہ دل ، دل بہ داماں گداز

مری جنبشِ لب پہ رقصاں گداز   مرے دیدۂ تر میں لرزاں گداز

وہ نغمہ ، وہ روح و بدن کی تپش   وہ روحِ تمنا ، وہ دل کی خلش

وہ برہا ، نہاں جس میں سوزِ جگر   ہر آہنگ شعلہ ، ہر اک لے شرر

وہ گریہ کہ ہر لحظ آتش نفس   وہ نالہ کہ ہر لمحہ افلاک رس

ہوا اِس کی مضراب سے نغمہ زن   مری آرزووں کا سازِ کہن

مرا دل ، مری خاک بیدار تر   مری چشمِ نم ناک بیدار تر

نئے آسمانوں میں گرمِ سفر   مری جستجووں کا ذوقِ نظر

نمایاں ہے پھر مرجِ شش جہات   تخیل کے پردوں پہ رقصاں حیات

نظر اٹھ گئی ناگہاں سامنے   کہ منظر تھا اک دل ستاں سامنے

یہ منظر ، یہ اک کیمیاے فتوح   کہ ہو جس سے مٹی میں آباد روح

زمستاں ہو صبحِ بہاراں تمام
بیاباں ہو صحنِ گلستاں تمام
یہ منظر، یہ فردوسِ قلب و نظر
یہ اک عالمِ نو، جہانِ دگر
اِدھر عالمِ وجد میں زندہ رود*
نوا ایک شعلہ، فغاں موجِ دود
نگاہوں میں ہر لحظہ اک رستخیز
ہر اک موج ساحل سے گرمِ ستیز
نفس پارہ پارہ، نظر چاک چاک
تلاطم میں ہے قعرِ دریا کی خاک
زباں لفظ و معنی کی اک کہکشاں
بیاں لعل و گوہر کی جوے رواں
اُدھر بزمِ شبلی میں صحبت نشیں
دلآویز، پر سوز، روشن جبیں
دبستانِ شبلی کے خیر الکرام
فراہی، ابوالاعلیٰ و بوالکلام
ذرا دور گوشے میں خلوت گزیں
اسی علم و حکمت کا حصنِ حصیں
فراہی کے فکر و نظر کا امیں**

وہ بزمِ علم میں اربابِ جستجو کا امام
کھلے ہیں جس کے تدبر سے لامکاں کے رموز

---

* علامہ محمد اقبال کا نام جو انھوں نے اپنی شہرۂ آفاق تصنیف ''جاویدنامہ'' میں خود اپنے لیے اختیار کیا ہے۔

** امین احسن اصلاحی، صاحب ''تدبر قرآن''۔

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

وہ اِس زمانے میں اگلوں کی رفعتوں کا مثیل
وہ اُس زمانے کی کھوئی ہوئی نوا کا بروز

—

عجم میں قافلۂ شوق کی متاعِ جلیل
مرے زمانے میں عقلِ گریز پا کا حریف
مری حیاتِ مسلسل کی دل نشیں تعبیر
گواہ جس کی صداقت پہ خود قلم کی صریف

—

بہت قدیم قبائل کے شاعروں کا خیال
روایتوں کی حقیقت ، حکایتوں کا وجود
نخیلِ کہنہ کے سایے میں ایک مردِ فقیر
نئے زمانوں کی جس کے نفس نفس سے نمود

—

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

وہ قافلوں کا تواتر تھا پھر بھی تنہا تھا
وہ اپنے ذرّۂ ہستی میں ایک صحرا تھا

مرے دل کی امید گویا ہوئی یہ بزمِ صنادید گویا ہوئی
کہ ہے اب یہ تیری نوا سینہ تاب اٹھاتی ہے قلب و نظر کا حجاب
رگِ دل سے پیدا، رگِ دل کا نیش ہر اندازۂ تار سے بیش بیش
مسلماں کہ تھا خاکِ تیرہ میں نور پرِ کاہ سے یاسمن کا ظہور
ابھی تک ہے اپنی حقیقت سے دور پریشاں میانِ غیاب و حضور
اِسے بھی تو اب چاہیے اِس کا سوز کہ آتی نہیں یہ صدا روز روز

'مغنّی دف و چنگ را ساز دہ
بہ آئینِ خوش نغمہ آوازدہ'

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

ندیم

خوشا یہ وقت کہ پھولوں نے پیرہن بدلا
چمن میں ماہ سے اتری ہے رات کی مہماں
مری نگاہ کتابوں کے ڈھیر سے اٹھی
کہ اِس ہجومِ خموشاں میں کچھ نہیں پنہاں

—

مرے ندیم ، کئی بار آخرِ شب میں
مرے چراغ کی لو میں بنی تری تصویر

کنارِ آب چناروں میں ڈوب کر ابھری
خیالِ خواب میں خوابِ خیال کی تعبیر

ندیمِ شوق ، اِدھر نو برس سے شام و سحر
رہِ حیات میں کانٹوں کی جستجو میں ہوں
یہ وہ سفر ہے کہ تو اِس سے بے خبر تو نہیں
ترے سوا میں زمانے میں کس سے عرض کروں

یہ دور اہلِ محبت کو سازگار نہیں
ترا خیال بھی اب تو وفا شعار نہیں

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

مے خانہ

میں دیکھتا ہوں فضا ہاے احمریں کی نمود
یہ وقتِ شام ہے اِس کو بروضِ گل کہیے
عجب نہیں کہ میسر ہوئی ہے اِس کے طفیل
متاعِ ذوقِ تماشا مرے جنوں کے لیے

—

بہ پاسِ خاطرِ احباب سوے مے خانہ
نکل پڑا ہوں تو جوشِ قدح ہوا ہے سوا

ہر ایک تارِ ربابِ نظر پکار اٹھا
مرے ورود پہ آئی سبو سبو سے صدا

ترا وجود قیامت ہے بزمِ مے کے لیے
رہی ہے تیرہ شبوں میں تجھے سحر کی تلاش
سنی یہ بات تو ساقی نے مجھ سے فرمایا
ترے لبوں سے نہ آئے لبِ سبو پہ خراش

میں جانتا ہوں کہ رندوں کی آرزو تو ہے
مجھے خبر ہے تمنّاے چارسو تو ہے

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

ہم سفر

مقامِ شرحِ جنوں پر وہی سرور و حضور
نفس نفس وہی تنہا سرودِ نیم شبی
مری نگاہ سرابوں کی آرزو کا وجود
کہاں سے آئے ندیموں میں ذوقِ تشنہ لبی!

—

اسی خطا پہ گریزاں ہیں ہم سفر میرے
کہ میری طبعِ رواں مصلحت شناس نہیں

وہ ہم سفر کہ زمانے میں جن کی دھوم ہوئی
مثالِ ماہ تھی تیرہ شبوں میں جن کی جبیں

مرے وجود میں پنہاں وجود کا حاصل
زبانِ شعر میں اپنے معلقات کہوں
مری نواؤں سے اب وہ بھی آشنا نہ رہے
مرے ندیم ، میں شہرِ جنوں میں تنہا ہوں

مجھے رفیقِ صبوحی کی جستجو ہی رہی
مرے سبو کی حقیقت تہِ سبو ہی رہی

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

پتھر

فلک مقام پہاڑوں میں ہر طرف پتھر
سپید و سرخ مثالِ وجود گونا گوں
یہ سب جمود و صلابت میں مثلِ چرخِ بریں
نہ ان میں گرم نگاہی، نہ ان میں سوزِ دروں

اسی زمین پہ کھوئے ہوئے زمانوں میں
کیا ہے چشمِ فلک نے عجیب نظارہ

شہیدِ جلوۂ یزداں ہوا کوئی پتھر
کسی کے جسم سے پھوٹا ہوا ہے فوارہ

میں اپنی قوم سے پوچھوں کہ تیرے پہلو میں
یہ ایک دل ہے کہ نرم و گداز مثلِ حریر
میں پوچھتا ہوں کہ میری ہزار سالہ نوا
یہ کیا کہ اس پہ ہمیشہ رہی ہے بے تاثیر

نوا کہ چاہے تو پتھر کو جوے آب کرے
غیابِ قدرتِ یزداں کو بے حجاب کرے

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

رازداں

فضا خموش، سوادِ فلک ہے تیرہ و تار
کہ لٹ گئی ہے کہیں آبروے چرخِ بریں
نگاہِ قلب کے تاروں میں اختلالِ سرود
مرے وجود میں شاید مرا وجود نہیں

—

شروعِ وادیِ کاغان میں مقامِ جنوں
مقامِ حاصلِ ایماں ، مقامِ اِلّا ہو

مری حیاتِ پریشاں کی رفعتوں کا مقام
مری قبائے دریدہ کی آرزوے رفو

یہی مقام ہے اُس کاروانِ حق کا مقام
گواہ جس کی صداقت پہ عصمتِ جبریل
مری نگاہِ تمنا کی جستجو کا کمال
نوائے مشہدِ احمد ، مقامِ اسمٰعیل

میں اِس مقام کے ذرّوں کو آسماں کہہ دوں
زمیں پہ عرشِ معلّٰی کے راز داں کہہ دوں

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

لالہ ہاے صحرائی

میں لوحِ ارض پہ اپنے لہو سے لکھتا ہوں
وہ سرگزشت کہ جس میں دل و نظر کا حضور
میں وہ قتیل ہوں، مٹی ہے لم یزل جس کی
جہاں میں دیکھیے، زندہ ہیں شامل و منصور

—

سوادِ قاف، ترے روز و شب میں پیدا ہے
مرے صحیفۂ دل کی روایتوں کا جمال

زہے نصیب کہ دیکھا ہے پھر نگاہوں نے
تری فضاؤں میں دیرینہ عظمتوں کا جلال

نواحِ مرقدِ شامل کے برف زاروں میں
کہاں سے آئے ہیں یہ لالہ ہاے صحرائی؟
یہ شاخ شاخ سے جن کی لہو ٹپکتا ہے
ورق ورق سے نمایاں ہے ذوقِ پیدائی

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

یہ جن کے داغ سے تابندہ ہے جبیں میری
یہ جن کی آگ سے روشن ہوئی زمیں میری

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

عشرت دوام

حضورِ قلب کی لذت تلاش کرتا ہوں
بہت گراں ہے طبیعت پہ اب یہ محرومی
یہ جانتا ہوں اگر یہ نہیں تو کچھ بھی نہیں
جنید ہوں میں اگرچہ نہ عارفِ رومی

ہزار غم ہو مگر قبلۂ نگاہِ نیاز
وہی دیارِ محبت ، وہی جلال و جمال

سوادِ ظلمتِ شب کے حجاب میں بھی حضور
یہی ہے دین و شریعت کا منتہاے کمال

—

مری دعا میں وہی گریۂ سحر گاہی!
زہے نصیب کہ پھر اُن کی بارگاہ میں ہوں
وہ ایک سجدہ بظاہر جو روبرو بھی نہیں
مرے وجود کے صحرا میں دجلہ و جیحوں

—

ترے حضور میسر ہو صبح و شام مجھے
یہی سجود رہے عشرتِ دوام مجھے

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

کونپل

چنار و سرو و صنوبر کھڑے تو ہیں ، لیکن
مری نگاہ میں کونپل کی نازک اندامی
ہوا ، یہ طفل ، یہ بادل ، یہ نخل ، یہ صرصر
نہیں ہے باغ میں کوئی غریب کا حامی

—

میں روز و شب کے تسلسل میں دیکھ سکتا ہوں
مثالِ کاہ تھی کونپل ، شباب پر آئی

فلک مقام درختوں کے درمیاں ابھری
حریفِ صرصر و باراں ، وجودِ رعنائی

—

یہ برگِ نرم سے نخلِ بلند کی صورت
کسی کے حسنِ تخیل کی دیر پیوندی
ذرا نگاہِ تدبر سے دیکھیے اِس کو
کہاں سے پائی ہے ذرے نے شانِ الوندی!

—

ورق ورق سے نمایاں ہیں قدرتیں کس کی؟
نفس نفس میں فروزاں ہیں رحمتیں کس کی؟

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

دھواں

یہ آبجو کے کناروں پہ یاسمن کا ہجوم
روش روش پہ نخیلِ بلند گوناگوں
یہ شاخ شاخ صبوحی ، یہ باغباں کا لہو
چمن چمن رگِ لالہ میں بند ہے جیحوں

اِدھر ببول کے سایے میں ایک مردِ فقیر
اٹھا رہا ہے نگاہوں کی جستجو کا حجاب

اُدھر چنار کی چھاؤں میں سرخ رو بچے
ورائے چرخ سے بوڑھے کی آرزو کا جواب

—

افق کے پاس فضاؤں میں چمنیوں کا دھواں
ہوا کے دوش پہ مردِ ضعیف نے دیکھا
اٹھا ببول کے سایے سے زرد رو، خاموش
وفورِ یاس میں بچوں کو دیکھ کر بولا

—

یہ چمنیاں کبھی دیکھو تو جا کے سو جاؤ
اسی چنار کی چھاؤں میں دفن ہو جاؤ

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

مسجدِ ام القریٰ

وادیوں میں نغمہ زن ، وادیوں کے درمیاں
میرے تخیل کی موج صورتِ دریا رواں
اپنے زمانوں سے دور، اپنے جہاں سے الگ
دیکھ رہا ہوں کوئی اجنبیوں کا جہاں

—

دستِ قضا میں ہے پھر خامۂ معجز رقم
چرخِ بریں پر ہوئی لوحِ ازل بے نقاب

عرصۂ افلاک میں روحِ جہاں کا نزول
میری نگاہوں میں ہے صفحۂ ام الکتاب

—

ساری زمیں آسماں، سارا افق کہکشاں
جلوہ گہِ ماہتاب صبحِ درخشاں کا نور
مطلعِ خورشید ہے وادیِ ایمن تمام
حلقۂ انجم میں ایک مردِ خدا کا ظہور

—

بندۂ خاکی مگر ساری خدائی میں فرد
اپنے خدا کے حضور ناصیہ سائی میں فرد

—

ساری خدائی میں وہ ایک خدا کا خلیل
جادۂ حق پر رواں، جادۂ حق کی دلیل
عہدِ کہن ہو کہ نو، تیرگیوں کے لیے
جلوۂ برقِ فنا اس کا پیامِ رحیل

—

www.javedahmadghamidi.com
www.almawrid.org

علم کی برہان وہ ، قاطعِ برہان بھی
عقل ہے اس کی عفیف، دین ہے اس کا حنیف
ڈوبنے والوں پہ ہے اس کی صدا 'لا الہٰ'
دیکھیے پہنچی کہاں ، اس کی نگاہِ لطیف

—

اس کی تگ و دو میں تھی گرمیِ یوم النشور
صدق و صفا کا سفر، صدق و صفا راحلہ
فرطِ انابت میں ہے آپ ہی اپنی نظیر
لوط کے آزار پر اُس کا خدا سے گلہ

—

اپنے خدا کے حضور اُس کی ادائیں عجیب
اُس کی صدائیں عجیب، اُس کی دعائیں عجیب

—

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

واقفِ اسرارِ حق ، صاحبِ قلبِ سلیم
اُس کی وفا کا صلہ آیۂ 'ذبحِ عظیم'
سیدِ عالم ہے وہ ، دین کا محور ہے وہ
شرعِ محمد وہی ، اُس کے مسیح و کلیم

—

اپنے زمانے میں وہ روحِ امم کا بروز
وسعتِ افلاک ہے ذرۂ ہستی میں بند
اُس کی جبیں سے عیاں نیمۂ شب کا سجود
اُس کی زباں پر صدا ، اُس کا دلِ دردمند

—

اُس کے شب و روز میں صبحِ ازل کی نمود
اُس کی حیات و ممات معنیِ عہدِ الست
ولولۂ شوق میں لختِ جگر کے لیے
مرضیِ مولا پہ وہ ، دیکھیے شفرہ بدست

—

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

اُس کی نگاہوں کا نور ، اشہدان لا الٰہ

اُس کا سرور و حضور ، اشہدان لا الٰہ

مسجدِ ام القریٰ ، معجزہ اُس کا ہے تو

تیری فضاؤں میں ہے ، اُس کی نوا چار سو

اُس کی اذانوں سے تو قبلۂ دینِ متیں

شرق ہو یا غرب ہو ، تو ہی مرے روبرو

تیرے در و بام پر برقِ تجلی تری

ظلمتِ افکار سے آج بھی گرمِ ستیز

سینۂ آدم میں دل ، خوابِ گراں سے خجل

تیری اذانِ سحر ، غلغلۂ رستخیز

---

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

آج بھی دنیا میں تو مرجعِ خیر الامم
اہلِ جہاں کے لیے حجتِ پروردگار
اول و آخر ترا ، رفتہ و حاضر ترا
صبحِ نخستیں سے ہے تیری بنا استوار

—

پیکرِ گل میں نہاں روحِ براہیم تو
پیکرِ گل سے عیاں آیۂ تسلیم تو

—

سامنے پہلو میں وہ لولوے اسود ترا
پتھروں میں آج بھی پتھروں سے ماورا
اہلِ نظر کے لیے ربِ محمد کا ہاتھ
باندھتے ہیں جس سے وہ چوم کے عہدِ وفا

—

سالکِ رہ کے لیے قلب ونظر کی حیات
سایۂ مہتاب میں ساتھ ہی مروہ کے پاس

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

دیکھ رہا ہوں ترے قدسیوں کی رہ گزر
نور کی ہو جس طرح دجلہ و نیل و بیاس

—

سجدہ گہ مصطفیٰ تجھ کو زمیں پر سدا
دیکھتا ہے رشک سے گنبدِ نیلوفری
عرشِ معلیٰ پہ ہے اور نہیں ہے کہیں
تیرے مناروں پہ یہ نور کی جلوہ گری

—

نور ترا اندروں ، نور ہی پیکر ترا
نور کی صہبا ہے تو، نور ہے ساغر ترا

—

تجھ سے زمانے پہ فاش وحدتِ انساں کا راز
تیری نمازوں میں ایک بندہ و بندہ نواز
ایک ہی سب کا خدا، آدم و حوا بھی ایک
اور یہ مٹی کے رنگ ، ان میں رتوں کا گداز

—

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

مسجدِ ام القری ، میری نگاہوں میں تو
اپنی حقیقت میں ایک چشمۂ آبِ حیات
تجھ سے میسر ہوا عشق کا سوز و سرور
مرجعِ صدق و یقیں ، تجھ سے دلوں میں ثبات

—

دھوپ کے صحرا میں تو اگلے زمانوں کا پیڑ
آگ کے دریا میں ایک لکۂ ابرِ کرم
دیکھ رہا ہوں کہ یہ مردِ مسلماں ترا
جس کی دعاؤں سے تھا مزرعِ ہستی میں نم

—

اس کا افق چار سو رنگِ سحر کے بغیر
شعر و سخن ، ہاے وہ خونِ جگر کے بغیر

—

www.javedahmadghamidi.com
www.almawrid.org

بزمِ جہاں میں ہوا اس کا فسانہ تمام
آہ کہ ہونے کو ہے عالمِ ہستی کی شام
مشرق ومغرب میں ہے فتنۂ یافث کا دور
عقل بھی اُس کی غلام، عشق بھی اُس کا غلام

—

مے کدوں میں ہر طرف منبعِ علم و حضور
اُس کی ادا، اُس کا ذوق، اُس کا خمِ واژگوں
علمِ خدا آشنا ، دانشِ عقبیٰ شناس
یہ بھی طلسم و جنوں، وہ بھی طلسم و جنوں

—

اس سے ہوئے آشکار پہلے صحیفوں کے راز
مہر و مہ و آسماں ، اِس کی مشینوں پہ دنگ
آپ ہی اپنا خدا ، آپ ہی اپنا رسول
فلسفہ و فکر و فن ، ایک لہو کی ترنگ

—

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

ڈھونڈتا ہے روز و شب اپنے جہاں کا دوام
اپنے جہاں کے لیے رشتۂ جاں کا دوام

—

اس پہ قیامت ہے اب اس کے بدن کی کشود
جس میں لہو کی طرح دوڑتا پھرتا ہے سود
اس کے جواں، اس کے پیر مرگِ اموَمت سے زار
اس کے تمدن میں عار شرم و حیا کا وجود

—

شعلۂ بے سوز ہے دخترِ یافت کا گیت
پردۂ افکار میں غلغلۂ حرف و صوت
اس کے در و بام پر ڈھونڈ رہی ہے اسے
حسنِ مروت کی موت، جذبۂ غیرت کی موت

—

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

روح و رواں سے تہی، زندہ و بیدار بھی
سارے زمانوں سے ہے، اس کا زمانہ عجیب!
عارف و عامی تمام اس کی سیاست سے خوار
اور وہ دنیا میں ہے عالمِ نو کا نقیب!

اس کی خبر الاماں، اس کی نظر الاماں!
خار و خس دہر میں اس کا شرر الاماں!

مسجدِ ام القریٰ ، اس کی شبوں کا فراغ
ڈھونڈ رہا ہے کوئی ظلمتِ شب میں چراغ
اس کو عطا ہو وہی وادیِ فاراں کا نور
میری نواؤں میں ہے آج بھی جس کا سراغ

خالقِ ارض و سما ، قلبِ مسلماں کو دے
دعوتِ حق کا جنوں ، اپنی عبادت کا شوق

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

مجھ کو عطا کر کہ ہے میری نوا کا صلہ
اشکِ سحر کے لیے اپنی محبت کا ذوق

—

اپنے مسلماں کو دے آتشِ رفتہ وہی
جس سے ملا تھا کبھی علم کو سوزِ یقیں
آں سوے افلاک سے پھر وہ نگاہِ کرم
جس نے کیا تھا اسے ظلمتوں میں راہ بیں

—

خاک کا پیکر ہوں میں، روحِ براہیم دے
میرے صحیفوں کو پھر آیۂ تسلیم دے

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

وادی کشمیر

اب یہاں رنگِ بہاراں ہے جوانوں کا لہو
سرخ رو ہیں وادیِ کشمیر میں کوہ و دمن
سر برہنہ بیٹیوں کے پیرہن بکھرے ہوئے
مرثیہ خواں ہر در و دیوار پر مرغِ چمن

موسمِ گل زرد پتوں کی ردا پہنے ہوئے
ڈھونڈتا ہے دخترِ گل مرگ کا عہدِ شباب

آب جووں کا ترنم نوحۂ غم کی صدا
سرفگندہ وادیوں میں آبشاروں کے رباب

———

چھوڑ جاتی ہے اِدھر بھی وادیِ نیلم کی رات
ہر طرف بارود گولوں کی تباہی کے نشاں
ہند کے اربابِ دانش اب بھی سنتے ہوں اگر
آگ میں جھلسے ہوئے معصوم بچوں کی فغاں

———

پوچھیے ان سے کہ جمہوری سیاست ہے یہی!
عہدِ حاضر میں بھی آزادی کی قیمت ہے یہی!

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

جرمِ ضعیفی

[المیہ کوسووا پر لکھی گئی]

اِس شاخ پہ کژدم ہیں تو اُس شاخ پہ اژدر
بیٹھے ہیں کہ محرومِ نشیمن ہوں پرندے
باقی ہے کوئی داد نہ فریاد کی صورت
بستی میں نکل آئے ہیں جنگل سے درندے

اترے ہیں جہنم سے کہ ماؤں نے جنے ہیں
یہ سرب ہیں یا روم کے جلاد سپاہی

انساں ہیں کہ صحرا میں شبِ تار کی وحشت
آدم ہیں کہ ابلیس کے چہرے کی سیاہی

—

غرناطہ و بغداد میں پہلے بھی ، مسلماں
دیکھی ہے یہی جرمِ ضعیفی کی مکافات
افلاک بھی سنتے نہیں بے ہمتِ مرداں
ہو ضربِ کلیمی تو اتر سکتی ہیں آیات

—

اس دور میں ہمت کی بنا علم و ہنر ہے
یہ ورنہ تری خاک میں پوشیدہ شرر ہے

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

ماں

اُس کی ہستی وجود کا محور
اُس کی آغوش وسعتِ افلاک
اس کی صحبت تھی درد کا درماں
تلخیِ غم میں زہر کا تریاک

—

ظلمتوں کے ہجوم میں تاباں
اِک جبیں جس کی روشنی مہ تاب

ہر بیاباں میں ڈھانپ لیتی تھی
اِک ردا جس میں رحمتوں کے سحاب

—

دشت و صحرا میں ، لالہ و گل میں
صبر و ایثار کا وجود تمام
اُس نے کلکِ وفا سے لکھا ہے
میری ہر رہ گزر پہ اپنا نام

www.javedahmadghamidi.com

—

اب اُسی مہرباں کو روتا ہوں
خاک پر آسماں کو روتا ہوں

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

لالہ

نوحۂ غم کا زیر و بم موجۂ آتشِ سراب
تارِ نفس میں دم بدم ٹوٹ رہے ہیں آفتاب
تہ میں سلگ رہی ہے پھر آتشِ قلبِ سوختہ
دیکھ رہا ہوں لالہ رنگ بحرِ وجود میں حباب
فاش مری نواؤں میں میرے دل و جگر کا سوز
صاحبِ ساز کے لیے پردۂ ساز بے حجاب

میری زباں پہ حرف و صوت، شورشِ ہاے و ہو تمام
میری نوا میں نقش بند آج مرا لہو تمام
میرے افق پہ صبح و شام جلوۂ دخترِ فرنگ
اس کی اداے دل فریب تیرہ شبوں میں لائی رنگ
میرے جہاں میں روز و شب تیز صداے بولہب
میرے وجود کی فضا آہ، مری اذاں پہ تنگ
اپنے مقام پر سروش، نے کی حکایتیں خموش
معجزۂ ہنر ہے اب ایک یہی لہو ترنگ
روح و بدن، دل و جگر، زخم کہاں کہاں نہیں!
کس سے کہوں یہ ماجرا، حوصلۂ بیاں نہیں!
میرے لیے مرا وجود ایک شکستہ آرزو
اپنے ہدف سے بے نصیب میری تمام جستجو
دیکھ خداے لم یزل، ڈوب رہی ہے دم بدم
اہلِ حرم کے روبرو، اہلِ حرم کی آبرو

مے کدۂ وجود میں بکھری ہوئی ہیں کرچیاں
چاٹ رہا ہوں شام سے بادۂ پارۂ سبو
میرے حواس بے ثبات، میری رگوں میں زہر ہے!
موت ہوئی مری برات، میری رگوں میں زہر ہے!

آہ، مرا بدن تمام پارۂ برف سے بھی سرد
کھوئے ہوؤں کے شہر میں پرتوِ شام سے بھی زرد
شمعیں جلاؤ خون سے، تیرہ و تار ہے فضا
سارے افق پہ چھا گئی ڈوبتے قافلوں کی گرد
اپنی خودی سے بے خبر، ایک فغانِ بے شرر
تارِ نفس، نہ زخمہ ور، دیکھ چکا میں فرد فرد
کس سے کہوں جہاں میں اب خیرِ امم ہے کیا یہی!
اِس کا عرب ہے کیا یہی! اِس کا عجم ہے کیا یہی!

میرے تمام روز و شب، قافلہ ہائے بے دلیل
ان میں نفس نفس بپا غلغلۂ دمِ رحیل

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

راکھ ہوئی ، بکھر گئی وادیِ دجلہ و فرات
دور کھڑے ہیں سر بہ جیب، ارضِ حجاز میں نخیل
شمعِ نفس خموش ہے ، اب کوئی روشنی نہیں
صحنِ حرم میں بجھ گئی آتشِ نغمۂ خلیل
شیخِ حرم بھی کھو گیا اپنے توہمات میں
آئے گا اب کہاں کوئی معرکۂ حیات میں!

آہ کہ ہے لہو تمام تارِ نفس پہ موج زن
پاؤں تلے نشیب میں جوے رواں شکن شکن
ذروں نے پی لیا ہے سب میرے دل و جگر کا خوں
شاخ پہ ریگ زار میں لالۂ سرخ پیرہن
میری نواؤں کا وجود، میری صداؤں کا شہود
پیکرِ شورشِ سخن، سیلِ سرشک کا بدن
میں نے قبا میں رکھ لیا شاخ سے توڑ کر اسے
دیکھیں گے چوم چوم کر اہلِ دل و نظر اسے

www.javedahmadghamidi.com

میں کہ مری نوائے شوق آئنۂ مشاہدات
مجھ کو حضورِ عشق میں لائے ہیں میرے واردات
ہاتھ میں اک شکستہ نے، اُس میں وہی غزل کی لے
دیکھ رہا ہوں پے بہ پے، قلب و نظر کے معجزات
روحِ حرم ہے سامنے، میرا حرم ہے سامنے
جس کے پیامِ شوق سے میری نواؤں میں ثبات
بت کدۂ صفات میں، میری زباں پہ لا الٰہ
اس کی تجلیات میں، میری زباں پہ لا الٰہ
اے کہ ترے وجود سے راہِ حیات کا سراغ
اِس شب تار میں نہیں تیرے سوا کوئی چراغ
عقل تھی تشنہ لب مگر، مے کدۂ حیات میں
بادۂ ذوق و شوق کے تو نے لنڈھا دیے ایاغ
تیری تلاش میں رہی صدیوں سے میری آرزو
غم زدۂ فراق ہوں، سینہ مرا ہے داغ داغ

www.javedahmadghamidi.com

عرشِ بریں کی راہ داں تیری جبیں مرے لیے
راہ نما ترے سوا کوئی نہیں مرے لیے

قافلہ ہاے شوق میں تو ہے امیرِ کارواں
میں کہ غریبِ شہر ہوں، ہم سفروں کے درمیاں
میری رگوں سے بہ گئی میرے لہو کی بوند بوند
اپنے جنوں کی داستاں، کیسے کہے مری زباں
خون کے لالہ زار سے لایا ہوں نذر کے لیے
لالہ کہ جس کے داغ میں میرا وجود ہے نہاں

'اے کہ زمن فزودۂ گرمیِ آہ و نالہ را
زندہ کن از صداے من خاکِ ہزار سالہ را'

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

شہر آشوب

اٹھتا ہے یہ ہر لفظ سے جو دل کا دھواں ہے
پھر اس میں عجب کیا کہ غزل مرثیہ خواں ہے
سینے میں کوئی درد ہے ، پنہاں کبھی پیدا
پہلو میں دھڑکتا تھا جو آنکھوں سے رواں ہے
وہ دن ہے کہ ویرانیِ دل کھانے کو آئے
وہ شب ہے کہ ہر سانس پہ اک بارِ گراں ہے
تہذیب نے کچھ اور بھی سفاک بنا کر
آدم کو بتایا ہے کہ یہ تیرا جہاں ہے

دنیا کی سیاست میں کوئی حق ہے نہ باطل
ہر چیز یہاں معرکۂ سود و زیاں ہے
اٹھتی ہے صدا کوئی تو اربابِ سیاست
اس کو یہ سمجھتے ہیں کہ غوغاے سگاں ہے
افسوس کہ پژمردہ ہے انصاف کا چہرہ
اور ظلم کو دیکھیں تو وہ پہلے سے جواں ہے
بغداد میں یہ آہن و آتش کا تماشا
روتی ہے زمیں اور فلک اشک فشاں ہے
خورشیدِ جہاں تاب تو ہے اب بھی افق پر
اس شہر میں لیکن شبِ تیرہ کا سماں ہے
واللہ کہ تم درپئے بربادیِ جاں ہو
یہ شہر مری عظمتِ رفتہ کا نشاں ہے
اڑتا ہوا خاشاک ، یہ بکھری ہوئی لاشیں
انساں ہیں ،مگر اُن پہ بھی سایوں کا گماں ہے

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

بارود کی بارش ہے شب و روز یہاں اب
بچوں کو اماں ہے، نہ بزرگوں کو اماں ہے
یہ ماؤں کی آغوش میں آزردہ نگاہیں
سنتا ہو اگر کوئی تو ان کی بھی زباں ہے
میں عاجز و درماندہ اسے دیکھ رہا ہوں
دینے کو اگر ہے تو یہی سوزِ نہاں ہے
ابلیس کے ہاتھوں میں ہے دنیا کی حکومت
یہ تیرا جہاں ہے تو خدایا، تو کہاں ہے

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

دعا

لب پہ آتی ہے آرزو میری
اب اُنھیں بھی ہو جستجو میری
پا بہ گِل ہوں اگرچہ دنیا میں
سوے افلاک ہے نمو میری
لے کے نکلا ہوں پھر چراغ اپنا
ہاتھ میں اُن کے آبرو میری
علم و دانش کی بارگاہوں میں
شبنم آسا ہو گفتگو میری

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

حرف میرے ہیں بات اُن کی ہے
بات پہنچے یہ چار سو میری
جرعہ جرعہ عطا ہو رندوں کو
ساقیا ، آتشِ سبو میری
بحرِ ہستی میں گم نہ ہو جائے
اک ذرا سی ہے آبجو میری
رحمتِ حق سے ہو بھی سکتی ہے
پھر قبائے ہنر رفو میری
روزِ محشر نہ آشکارا ہوں
لغزشیں سب کے روبرو میری

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

اپنے سینوں کو دے آتشِ رفتہ وہی
جس سے مدتوں تک رہا عالم کو سرشارِ یقیں
آں سوئے افلاک سے پھر وہ نگاہِ پُرکرم
جس نے کیا تھا کبھی ظلمتوں میں راہ بیں
خاک کا پتلا ہوں میں، پر دلِ ابراہیم دے
میرے صحیفوں کو بھی آیۂ تسلیم دے

— جاوید

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

اٹھو کہ پھر سے عشقِ شام و سحر تازہ کریں
عالمِ نو ہے ترے قلب و نظر تازہ کریں

اسی زمانے کو بھی دیں اور زمانہ کوئی
ہم نشیں روشِ علم و ہنر تازہ کریں

تری تحریر کے نوحہ ہوئے ہیں قلوب
دل کے اندر بھی ہیں رقتِ شعر تازہ کریں

شعلۂ طور اٹھے آتشِ نادان سے کبھی
ہم ترے نام کے سینے پہ شرر تازہ کریں

حرفِ دل آنکھ سے یوں سوزِ دروں کا لیں
ہر رگِ سنگِ زمیں اب خونِ جگر تازہ کریں

— جاوید

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

دریا بہ حباب اندر

﴿۱﴾

اٹھ کہ یہ سلسلۂ شام و سحر تازہ کریں
عالمِ نو ہے، ترے قلب و نظر تازہ کریں
اِس زمانے کو بھی دیں اور زمانہ کوئی
پھر اٹھیں ولولۂ علم و ہنر تازہ کریں
تیری تدبیر سے نومید ہوئی ہے فطرت
راستے اور بھی ہیں، رختِ سفر تازہ کریں

شعلۂ طور اٹھے آتشِ فاراں ہو کر
پھر تری خاک میں پوشیدہ شرر تازہ کریں
حرف و آہنگ نہ ہوں سوزِ دروں سے خالی
ہر رگِ ساز میں اب خونِ جگر تازہ کریں

(۲)

ہم نے مانا کہ یہاں اب کوئی بیداد نہیں
دیکھتے ہو کہ کسی لب پہ بھی فریاد نہیں
زخمہ ور ، شوکتِ پرویز کا نغمہ ہر سو
ہر طرف جشن کہ اب شہر میں فرہاد نہیں
سگِ آوارہ تو بستی میں کھلے ہیں ، لیکن
حادثہ یہ ہے کہ پتھر کوئی آزاد نہیں
اب تو فردوسِ تخیل میں بھی مشکل ہے کہ ہو
وہ نشیمن کہ جہاں گھات میں صیّاد نہیں

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

راہِ تقلید نہیں ، دونیِ ہمت ہے فقط
وہ سفر کیا ہے جسے خطرۂ افتاد نہیں

ہر نفس زندہ و بیدار عنایت اس کی
تم اسے یاد ہو ، پر تم کو خدا یاد نہیں

دشت و صحرا ہی سے نسبت ہے تجلی کو اگر
دل کا ویرانہ بھی غرناطہ و بغداد نہیں

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

﴿۳﴾

رہتی ہے اگر گردشِ دوراں کوئی دن اور
دیکھیں گے یہی آدم و یزداں کوئی دن اور

شاید اِسی فرمان پہ قائم ہے جہاں اب
رہنے دو اِسے دست و گریباں کوئی دن اور

تہذیب کی یلغار میں ہے یہ بھی غنیمت
ناچار ہی رہ جائیں مسلماں کوئی دن اور

تیرہ ہیں مہ و مہر تو ہم اپنے لہو سے
کر دیتے ہیں یہ بزم چراغاں کوئی دن اور

بڑھتا ہی رہا دردِ ستم گر کی دوا سے
کیا خوب تقاضا ہے کہ درماں کوئی دن اور

ہوتی ہے اگر گرمیِ محفل کی تمنا
کر لیتے ہیں تنہائی کو مہماں کوئی دن اور

اس دور میں سرمایۂ اربابِ نظر بھی
اب ہو گا فراہی کا دبستاں ، کوئی دن اور

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

﴿۴﴾

ترا وجود نظر کی تلاش میں ہے ابھی
یہ خاک اپنے شرر کی تلاش میں ہے ابھی

پہنچ ہی جائے گا منزل پہ کارواں اپنا
اگرچہ رختِ سفر کی تلاش میں ہے ابھی

افق سے ڈھونڈ کے لائی تھی آرزو جس کو
وہ آفتاب سحر کی تلاش میں ہے ابھی

تری نوا میں کمالِ ہنر تو ہے، پھر بھی
ذرا سے خونِ جگر کی تلاش میں ہے ابھی

سمجھ ہی لے گا حقیقت سے آشنا ہو کر
زمانہ فوقِ بشر کی تلاش میں ہے ابھی

حضورِ عشق میں آئی تو ہے خرد، لیکن
وہاں بھی نفع و ضرر کی تلاش میں ہے ابھی

مرا غزال سوادِ ختن میں آ پہنچا
سنا ہے اپنے ہی گھر کی تلاش میں ہے ابھی

﴿۵﴾

وہی ہے دہر میں اپنے مقام سے آگاہ
ہوا جو لذتِ ذکرِ دوام سے آگاہ

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

یہ تیرا علم و محبت ، یہ معرفت ، یہ خیال
ہوئے نہ آہ ،خدا کے کلام سے آگاہ
سمجھ ہی لے گی شریعت کا مدعا بھی خرد
اگر ہے اپنے حلال و حرام سے آگاہ
ترے جہاں میں غریبوں کی زندگی کیا ہے!
نہ اپنی صبح سے واقف ، نہ شام سے آگاہ
وفورِ شوق میں کہہ دی ہے سرگزشت اپنی
وگرنہ آپ ہیں اپنے غلام سے آگاہ

www.javedahmadghamidi.org www.al-mawrid.org

﴿۶﴾

علم آشفتہ ، عقل بے انداز — آ رہی ہے مگر صدائے حجاز
زندگی کیا ہے؟ حسرتوں کا مزار — یا پھر اندیشہ ہائے دور دراز
بزمِ ہستی سے بے صدا آتے — اٹھ گیا بے خودی میں پردۂ ساز
ڈھونڈ لیتی ہے آرزو کی کرن — وسعتِ آسماں ، پرِ پرواز

پھر وہی جسم و جاں میں ہجر و وصال   پھر وہی انتہا، وہی آغاز
ہر سو آوارگیِ فکر و نظر   اب کہاں دردِ آگہی کا گداز
فصلِ گل چھیڑتی ہے تارِ رباب   شوق ہوتا ہے زمزمہ پرداز
وقت خاموش بھی ہے گویا بھی   کھول دیتا ہے آپ اپنا راز

جلوۂ ناز میں ہے حسنِ ازل
یہ مرا سجدۂ جبینِ نیاز

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

(۷)

اے کاش ، کبھی سنتے معنی کی خبر لائی
الفاظ کے پیچوں سے انساں کی شناسائی
کیا رنگ دکھائے گی خرمن میں یہ چنگاری
ہر شخص ہے بستی میں خاموش تماشائی
اجڑے ہوئے خیموں کے خونابۂ مژگاں سے
آتی ہے تمدن کی تعمیر میں رعنائی

پھر شہرِ ملامت کے ہر کوچہ و منزل میں
مجروحِ تماشا ہے آشفتۂ تنہائی
میرے لیے کافی ہے ویرانۂ دل میرا
افلاک سے بڑھ کر ہے اس دشت کی پہنائی

﴿۸﴾

دل ہے، مگر کسی سے عداوت نہیں رہی
دنیا وہی ہے ، ہم کو شکایت نہیں رہی
میں جانتا ہوں دہر میں اس قوم کا مآل
علم و ہنر سے جس کو محبت نہیں رہی
خوفِ خدا کے بعد پھر اک چیز تھی حیا
وہ بھی دل و نگاہ کی زینت نہیں رہی
دنیا ترا نصیب ، نہ عقبیٰ ترا نصیب
اب زندگی میں موت کی زحمت نہیں رہی

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

وہ دن قریب آلگا، آئے گی جب صدا
'بابر بہ عیش کوش' کی مہلت نہیں رہی

درماندۂ حیات ہوں ، دل تو نہیں لگا
اتنا ضرور ہے کبھی وحشت نہیں رہی

سرما کی شام ہے کوئی اجڑے دیار میں
جس زندگی میں شوق کی حدت نہیں رہی

اس رہ روی میں جادہ و منزل بھی دیکھ لیں
یارانِ تیز گام کو فرصت نہیں رہی

شعر و سخن کی ، بادہ و ساغر کی گفتگو
جی چاہتا ہے ، پر وہ طبیعت نہیں رہی

پیدا کہاں یہ علم و محبت کا رازداں
تم کو فقیر سے کبھی صحبت نہیں رہی

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

۹

یہ دورِ جہاں کیا ہے؟ دریا بہ حباب اندر
پنہاں بہ حباب اندر، پیدا بہ حباب اندر
خاکی ہو کہ افلاکی ، یہ سیر و سفر تیرا
ناقہ بہ حباب اندر ، صحرا بہ حباب اندر
صوفی کی شریعت میں دو حرف یہی پائے
دنیا بہ حباب اندر ، عقبیٰ بہ حباب اندر
مے خانۂ ہستی کا یہ رنگ بھی دیکھا ہے
مستی بہ حباب اندر ، صہبا بہ حباب اندر
اک طرفہ تماشا ہے افرنگ کا طوفاں بھی
آدم بہ حباب اندر ، حوا بہ حباب اندر

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

﴿۱۰﴾

امن کا نام لبوں پر ہے ، سناں پہلو میں
اک زباں منہ میں ہے اور ایک زباں پہلو میں
اب تو لگتا ہے کہ تہذیب کا حاصل ہے یہی
ہاتھ میں جام ، کوئی حورِ جناں پہلو میں
قافلہ ہے نہ جرس ، گرمِ سفر ہوں پھر بھی
ساتھ چلتی ہے تو اک ریگِ رواں پہلو میں
سیر دیکھیں گے ، ذرا دیر کو آئے تھے مگر
دل نہیں ، یہ تو نکل آیا جہاں پہلو میں
یوں تو قرآن بھی ہے خانقہوں کی زینت
ساتھ رہتا ہے مگر سرِّ نہاں پہلو میں
اسی امید پہ کھویا تھا کہ پا لیں گے اِسے
دل نے چھوڑا نہ کوئی اپنا نشاں پہلو میں

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

لوٹ آتی ہے نوا ہو کہ فغاں ہو میری
یہ ترا دل ہے کہ اک سنگِ گراں پہلو میں

﴿۱۱﴾

اس پر ہوا ہے دہر میں اپنا سفر تمام
آشفتۂ فرنگ ہیں علم و ہنر تمام
عالم بھی تھا نگاہ میں ، لیکن زہے نصیب
اب اُن کی نذر کردیا ذوقِ نظر تمام
دیکھا ہے جب بھی حسن کو فطرت میں بے نقاب
زنداں لگے ہیں شہر کے دیوار و در تمام
اُس دن کی خیر جس میں بہ صد شوقِ آگہی
برپا ہوا یہ معرکۂ خیر و شر تمام
سنتے کہیں تو حسن و محبت کی داستاں
اِس شہر کے خطیب ہوئے نوحہ گر تمام

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

اپنے ہی سنگ و خشت سے ہر سُو اٹی ہوئی
صدیوں سے دیکھتا ہوں تری رہ گزر تمام
بزمِ سخن میں تیرگیِ شب تھی روبرو
لایا ہوں اپنی خاک میں پنہاں شرر تمام

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

﴿۱۲﴾

اٹھتی ہے موج یورشِ غم کا خروش ہے
اس پر بھی دیکھتا ہوں کہ دریا خموش ہے
ہاتھوں میں کیا ہے لمحۂ موجود کے سوا
عالم یہ وہ ہے جس میں نہ فردا نہ دوش ہے
علم و ادب، نہ حسنِ طبیعت، نہ ذوق و شوق
تہذیب کا کمال یہی نائے و نوش ہے؟
یہ سرزمین وہ ہے کہ دھونی رمایئے
پھر جس کو دیکھیے وہی حلقہ بگوش ہے

آتی تو آسماں سے ہے ، کیا جانیے مگر
ابلیس کی صدا کہ نواے سروش ہے
کھلتے ہیں پھول پھر بھی برہنہ ہے شاخ شاخ
سونپا تھا جس کو باغ وہی گل فروش ہے
جاویداس فضا میں کہاں احتساب ِخویش
جس شخص کو بھی دیکھیے آئینہ پوش ہے

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

﴿۱۳﴾

دنیا کی دولت مردِ زمینی — رومی نہ شامی ، ہندی نہ چینی
سوتوں کو بیدار کرنا ہے آساں — مشکل ہے لیکن باز آفرینی
ہوتے ہیں باہم دین وسیاست — پہلے اگر ہو تہذیب دینی
کرتی ہے اب بھی مٹی کو سونا — علم و نظر کی خلوت گزینی
آئی کہاں سے حرف وسخن میں
یہ دل نوازی ، یہ دل نشینی

﴿۱۴﴾

پھر ہوئے زینتِ دیوارِ حرم اے ساقی
توڑ ڈالے تھے جو پتھر کے صنم ا اے ساقی

راہ رو گرمِ سفر پشت بہ منزل ہو کر
ہے یہی آج بھی تقدیرِ امم اے ساقی

مے کدہ چھوڑ تو دیں تیری جفا پر ، لیکن
یاد آجاتا ہے پھر تیرا کرم اے ساقی

تیری صحبت ہی وہ فردوس ہے دنیا میں جہاں
کوئی اندیشۂ فردا ہے نہ غم اے ساقی

روے زیبا نہ سہی ، گردشِ مینا ہی سہی
کچھ تو رہ جائے فقیروں کا بھرم اے ساقی

روح خاموش ہے صدیوں سے ، بدن گرمِ سرود
اب کہاں سوزِ عرب ، سازِ عجم اے ساقی !

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

ہم وہ مے کش ہیں کہ منت کشِ صہبا نہ ہوئے
مانگ لائے ہیں رگِ تاک سے نم اے ساقی

دین تو تھا ہی سیاست بھی ہے ملا کے سپرد
اور باقی ہے کوئی ہم پہ ستم اے ساقی؟

عقل ہو جاتی ہے منزل سے گریزاں جب بھی
دیکھ لیتے ہیں ترا نقشِ قدم اے ساقی

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

﴿۱۵﴾

علم آزردہ ہے اپنی حسرتِ تعمیر میں
شام آ پہنچی افق پر اِس جہانِ پیر میں

میں نے چاہا تھا کہ دیکھوں خواب کچھ تیرے لیے
اور تو ظالم، الجھ کر رہ گیا تعبیر میں

جانتے ہو کس لیے ہے شعلہ افشانی مری؟
ہے ابھی شاید کوئی حلقہ تری زنجیر میں

کھینچ کر اُس کو نہ رسوا ہوں کبھی مردانِ حق
دم اگر باقی نہ ہو کچھ سینۂ شمشیر میں

یہ جہاں وہ ہے کہ اِس میں اُن کو دیکھا چاہیے
صفحۂ عالم پہ اُن کی شوخیِ تحریر میں

﴿۱۶﴾

اب نئی منزلوں کے خواب کہاں — ہر قدم پر نیا سراب کہاں
لذتِ غم کی بے خودی ہے فقط — ساقی و مطرب و شراب کہاں
ایک غوغا ہے آس سوے افلاک — پوچھتے ہیں ، مگر جواب کہاں
اب کوئی شمعِ آرزو ہی سہی — ظلمتِ شب میں آفتاب کہاں
قعرِ دریا کو کھینچ لایا ہے — موجۂ عشق میں حباب کہاں
ایک عالم کتاب خواں ہے مگر — ایک بھی صاحبِ کتاب کہاں
آبلوں کا لہو ہے کانٹوں پر — اس چمن میں کوئی گلاب کہاں
اس تمدن میں اب حیا کیسی؟ — رہ گیا ہے کوئی حجاب کہاں

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

علم آلودۂ سیاست ہے
دعوتِ حق کا اضطراب کہاں

﴿۱۷﴾

علم و نظر سے ماورا اپنے حریمِ ذات میں
علم و نظر کے روبرو آئنۂ صفات میں

جلوہ نما ہے روز و شب ، ایک نئی ادا کے ساتھ
تجھ کو جہاں بھی دیکھیے عالمِ شش جہات میں

تیری کتاب کے سوا ، دیکھ چکا میں شرق و غرب
کچھ بھی ٹھہر نہیں سکا سیلِ تغیرات میں

عقل ہے آج بھی اگر اپنے جنوں کی نقش بند
عشق بھی تو اسیر ہے اپنے ہی واردات میں

تیرے کلام میں کوئی حرف کہاں تھا پیچ کا
میں ہی الجھ کے رہ گیا اپنے توہمات میں

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

دستِ فرنگ میں ترے مینا و جام واژگوں
کیا نہیں اور مے کہیں مے کدۂ حیات میں
تیرے کرم سے پے بہ پے اترے ہیں آسماں سے آج
قافلہ ہاے رنگ و بو میرے تخیلات میں

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

﴿۱۸﴾

یہی زہراب ہے، یہی تریاق آرزو ، جستجو ، وصال و فراق
پڑھ رہے تھے فسانہ ہاے وجود پھر کسی نے الٹ دیے اوراق
دل اگر ہو خدا سے بے گانہ صبر ہوتا ہے آدمی پر شاق
درسِ حکمت ہے زندگی کے لیے اے مہِ نو ، ترا عروج و محاق
غم سے ایوان کلبۂ احزاں سرخوشی ہو تو جھونپڑے بھی رواق
برق آسا تھی ہر نوا ، لیکن تیرا جوہر نہ کر سکی براق
سوے بطحا یہ رہرووں کا ہجوم
دل اسی رہ گزر کا تھا مشتاق

﴿۱۹﴾

بہارِ نغمہ خزاں رسیدہ ، قبائے سرووسمن دریدہ
افق پہ یہ لالہ زار تیرے ، اِدھر بھی کوئی گلِ دمیدہ
نئے زمانوں میں کھو گیا تھا ، اسے کوئی راستہ بتا دے
ترے بیاباں کو ڈھونڈتا ہے وہی ترا آہوِ رمیدہ
یہی ہے مشرق، یہی ہے مغرب، یہاں بھی دیکھا، وہاں بھی دیکھا
خرد پہ ذوقِ جنوں گراں ہے ، جنوں سے ذوقِ خرد کبیدہ
نئی خلافت کا غلغلہ ہے ، کہاں وہ فردوس کی منادی
زمیں پہ جنت بنے گی آخر یہی ہے اس دور کا عقیدہ
نہ وہ زماں ہے، نہ وہ مکاں ہے ، عجیب منظر بدل رہا ہے
ہوا ہے خواب و خیال وہ بھی جو تھا کبھی دیدہ و شنیدہ
اسی جہاں میں نیا جہاں اب یہ تو نے آدم کو دے دیا ہے
وہ چشمِ تر بھی عطا ہو اِس کو رہے جو خلوت میں آب دیدہ

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

۲۰

ظلمتِ شب سے گریزاں آفتاب
تیرگی عریاں ، افق غرقِ سحاب
رات کا صحرا ، حجازی قافلے
ٹوٹ کر بکھرے ہوئے صدیوں کے خواب
دیکھیے ہر سو بدن گرمِ سرود
روح باقی ہے ، نہ اُس کا اضطراب
حادثہ یہ ہے کہ دنیا میں کبھی
لوٹ کر آتا نہیں عہدِ شباب
دختِ افرنگی ، یہ غمزہ ، یہ ادا
کون لائے گا ترے جلووں کی تاب
دیکھتا کوئی یہ کابل کے اسیر
بے صدا چہرے ، نگاہوں میں سراب

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

بات کچھ یہ بھی سمجھ لینے کی تھی
دعوتِ حق کی صدا یا انقلاب؟
یہ خطا کم ہے کہ اُن کے شہر میں
دیکھ سکتا ہوں صواب و ناصواب!
وادیِ فاراں ، وہ دن بھی یاد ہیں؟
تیرے پتھر جب ہوئے تھے لعلِ ناب

﴿۲۱﴾

حضورِ عشق بھی روشن ہے علم کی قندیل
اٹھا سکا نہ جہاں میں کوئی حجابِ دلیل
مرے وجود کی آتش میں رحمتِ باراں
وہی کلام کہ ہے نغمۂ دمِ جبریل
تری نگاہ حقیقت شناس ہو تو کہوں
کہ مال و دولتِ دنیا ہے اک متاعِ قلیل

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

خطا کہیں تو ہوئی ہے، اسے بھی دیکھ ذرا
نہیں ہے مردِ مسلماں اگر جلیل و جمیل
نویدِ فتح کہاں اب کہ تیرے ہاتھوں میں
نہ کوئی تیرِ ہدف ہے، نہ کوئی تیغِ اصیل
نہ مصطفیٰ، نہ مسیح و کلیم کے پیرو
یروشلم میں یہ آزردہ خواہشوں کے قتیل
خدا کا دین نہیں قیل و قال، جنگ و جدال
یہ ہے نیاز و گدازِ خلیل و اسمٰعیل
ہوئی ہے جس کی منادی زمیں پہ شام و سحر
میں سن رہا ہوں دمادم وہی صداے رحیل
مرے ندیم، یہ رستہ اسی دیار کا ہے
نگاہِ شوق نے دیکھا ہے پھر ہجومِ نخیل

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

﴿۲۲﴾

جلووں کی آرزو نہ تقاضا تھا طور کا
اب کیا گلہ ہو اُن سے دلِ ناصبور کا

فرصت ملے تو درد کا درماں ہے آج بھی
فصلِ بہار میں کوئی نغمہ طیور کا

کھلتا نہیں کہ بستۂ تقدیر ہے ابھی
یہ سلسلہ جہانِ غیاب و حضور کا

صوفی پہ کس لیے ہے گراں، جانتا ہوں میں
عقبیٰ میں ذکر بادہ و غلمان و حور کا

مشکل تھا، پھر بھی کر لیا ہم نے معاملہ
عقل و خرد سے مستی و شوق و سرور کا

انساں، مگر حقیقتِ انساں سے بے خبر
حاصل یہی ہے وسعتِ علم و شعور کا

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

نغمہ سرا ہے بزم تو ایسی کوئی صدا
برپا ہو جس سے غلغلہ صبحِ نشور کا
طے کر لیا ہے نیمۂ شب کے سجود میں
ورنہ زمیں سے عرش کا رستہ تھا دور کا

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

﴿۲۳﴾

نوا پیرا ہوں شاید اس سے تیرا دل بدل جائے
مرے نغموں سے یہ آشفتۂ محمل بدل جائے
تری موجِ نفس میں وہ تلاطم چاہیے جس سے
یہ رسمِ اختلاطِ موجہ و ساحل بدل جائے
بڑی مشکل سے دو صدیوں کا اندازِ سفر بدلا
تمنّا تھی اگرچہ جادہ و منزل بدل جائے
مرے اشکوں نے سینچی ہے یہ کشتِ آرزو تیری
عجب کیا ہے اگر اس سے ترا حاصل بدل جائے

بھروسا چاہیے اُس پر کہ اُس کی پادشاہی میں
نہیں ممکن کہ آئینِ حق و باطل بدل جائے

﴿۲۴﴾

چاہیے اب تو کوئی حرف شناسائی کا
راستہ کچھ تو کھلے گنبدِ مینائی کا

وادیِ علم نہیں ، دشتِ جنوں ہے شاید
رنگ لایا ہے فسوں رات کی تنہائی کا

دور جاتا بھی نہیں، لوٹ کے آتا بھی نہیں
طرفہ انداز ہے یہ بھی ترے ہرجائی کا

ماہ و انجم ہوں کہ یہ سرو و صنوبر تیرے
پیکرِ گل ہیں خیالات کی رعنائی کا

اسی امید پہ ہے خانقھوں کی رونق
ڈھونڈ لائیں گے شرر شعلۂ سینائی کا

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

کس لیے چاہوں؟ یہ دنیا کی ستایش کیا ہے!
منتظر ہوں تو فقط اُن کی پزیرائی کا
اپنی دہلیز بھی اب اُن کو عطا کر کہ جنھیں
تو نے بخشا ہے یہاں ذوقِ جبیں سائی کا

﴿۲۵﴾

مرے عزیز ، یہ انساں کا نشۂ ادراک
وہ زہرِ ناب ہے جس کا نہیں کوئی تریاک
خدا شناس ہو آدم تو مہر و مہ کے لیے
اسی کے نور سے لیتے ہیں روشنی افلاک
ورائے چرخ بھی رہتی تھی جستجو جس کی
ترے گلو میں کہاں اب وہ نالۂ بے باک
اسے نہ دیکھ کہ نخچیر تھے مہ و پرویں
اسے بھی دیکھ کہ خالی ہے اب ترا فتراک

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

ہوا بھی زور دکھاتی ہے رہ گزاروں میں
الجھ رہے ہوں اگر آگ سے خس و خاشاک

ترا یہ حال کہ اندیشۂ خرد بھی جنوں
اُدھر یہ بات کہ اُن کا جنوں بھی ہے چالاک

شبِ سجود اگر ذوقِ التفات بھی ہے
نگاہ چاہیے اس میں کوئی نگاہ سے پاک

﴿۲۶﴾

پھر ڈھونڈتا ہوں لولوے لالا سحاب میں
دیکھی ہے کس نے دولتِ دریا حباب میں؟

یہ ارتعاش کیا ہے مغنی کے ہاتھ میں
نغمہ الجھ گیا کوئی تارِ رباب میں

ہر روز ایک تازہ جہاں کی حکایتیں
اب رہ گئی ہیں قصۂ عہدِ شباب میں

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

لکھتا ہوں دل کی لوح پہ تقدیرِ کائنات
پڑھتا ہوں روز و شب اسے ام لکتاب میں

ہاں ، دیکھیے ذرا کہ الٹ دی ہے پھر نقاب
حسنِ ازل نے آج شبِ ماہتاب میں

پائی نہ تھی یہاں کبھی رختِ سفر کے ساتھ
وہ لذتِ سفر کہ ملی ہے سراب میں

شاید ہوئی ہے پھر کسی محشر کی ابتدا
پھر شب کی تیرگی ہے مہ و آفتاب میں

اپنی ہی ذات سے ابھی واقف نہیں ہوں میں
رہتا ہے اپنی موج سے دریا حجاب میں

شعر و سخن کہاں ، فقط اشکِ سحر کے ساتھ
حاضر ہوں پھر حضورِ رسالت مآب میں

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

﴿۲۷﴾

نہ وہ تیمور باقی ہے، نہ وہ چنگیز باقی ہے
مگر اس رخشِ وحشت کو وہی مہمیز باقی ہے
ترے جلووں کا محشر قصۂ ماضی ہوا پھر بھی
مرے سینے میں کیوں اب تک یہ رستا خیز باقی ہے؟
وہ دن جاتے رہے، لیکن تری کافر اداؤں میں
ابھی شاید کوئی غمزہ جنوں آمیز باقی ہے!
پرانے مے کدوں میں ڈھونڈنے والوں کو ملتی تھی
مرے شیشے میں وہ صہباے آتش خیز باقی ہے
بہت دست و گریباں ہو چکے سرمایہ و محنت
تری دنیا میں لیکن عشرتِ پرویز باقی ہے
اجازت ہو تو ساقی، تلخیِ ایام سے کہہ دوں
مرے ساغر میں اک جرعہ نشاط انگیز باقی ہے

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

خزاں میں نغمہ پردازوں نے سامانِ سفر باندھا
چمن میں اک یہی بلبل ترنم ریز باقی ہے

﴿۲۸﴾

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

سنے تو گرمِ سفر ہو نہ آسماں کے لیے
مرے گلو میں وہ نغمہ ہے سارباں کے لیے
سوادِ زہرہ و مریخ میں حیات کہاں؟
یہ سنگ وخشت ہیں اگلے کسی جہاں کے لیے
اگرچہ سینۂ آدم میں ہے مقام اس کا
تڑپ رہی ہے مگر اپنے آشیاں کے لیے
سنبھال کر اسے رکھوں کہ یہ دلِ ناداں
اک ارمغاں ہے خداوندِ مہرباں کے لیے
وہی چراغ کہ جلتی ہے آرزو جس میں
اندھیری شب ہے تو لایا ہوں کارواں کے لیے

ہوئی ہے سارے زمانے کی داستاں آخر
وہ ایک بات کہ تھی زیبِ داستاں کے لیے
روا نہیں ہے مسلماں کو خوے نومیدی
کہ سردوگرمِ زمانہ ہیں امتحاں کے لیے
ترا کرم ہے کہ سجدوں کی جستجو میں رہے
دل و نگاہ ترے سنگِ آستاں کے لیے
عطا ہو اہلِ حرم کو کہ آشنا تھے کبھی
وہ ایک جرعہ کہ باقی تھا کشتگاں کے لیے

﴿۲۹﴾

جب دیکھتا ہوں شوخیِ رنگِ چمن کو میں
ہر گل میں دیکھتا ہوں ترے بانکپن کو میں
ہوتا ہے روز راہ کے کانٹوں سے تار تار
سیتا ہوں ان کی نوک سے پھر پیرہن کو میں

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

ہر شخص کو ہے بزم میں ظاہر سے التفات
باہم کروں کہاں ترے روح و بدن کو میں؟

عالم کو اپنے ذوق سے بے گانہ دیکھ کر
خلوت میں لے گیا ہوں تری انجمن کو میں

قلب و نظر ہیں ذوقِ تمنا سے بے نصیب
لاؤں کہاں سے اب ترے عہدِ کہن کو میں

اس دشتِ بے چراغ میں کرتا ہوں روز و شب
پیدا ہر اک ببول سے سرو و سمن کو میں

رخشِ حیات ، دیکھیے جا کر تھمے کہاں
یزداں کو دیکھتا ہوں کبھی اہرمن کو میں

﴿۳۰﴾

یہ عالم نور ہے ، پنہاں نہ پیدا
تہِ دریا ہے گویا روے دریا

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

کسی کے درپئے آزار ہونا
نہیں یہ بندۂ مومن کو زیبا
میں صحرا سے نکل کر دیکھتا ہوں
وہی پھر سامنے ہوتا ہے صحرا
نہ محرم ہے ، نہ کوئی رازداں ہے
تری محفل سے جب نکلا ہوں ، تنہا
دلِ ناداں، وہ پہلی یاد اب بھی
اگرچہ ہے ، مگر کم کم ہویدا
یہ مے خانہ سلامت ہے تو ساقی
اِدھر بھی ایک دن پہنچے گی صہبا
جنوں کیا چیز ہے دنیا میں؟ یا رب
ہوا ہے عقل کو بھی جس کا سودا
یہاں کوئی اگر دیکھے تو ہر سو
قیامت ہر نفس رہتی ہے برپا

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

ندا پھر وادیِ فاراں سے آئی
ہوئے کیوں اجنبی زیتون و سینا؟
کوئی تیرے مسلماں کو بتائے
زمانہ دوش ہوتا ہے، نہ فردا
اِدھر اے سارباں ، اِس راستے پر
نواحِ کاظمہ ، پھر سوے بطحا

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

﴿۳۱﴾

یہ نغمہ دردِ فرقت سے نواے غم ہوا آخر
یہی فرقت کا رشتہ ، رشتۂ محکم ہوا آخر
مہ و انجم سے روشن تھا کبھی اپنا یہ میخانہ
وہ اس کا غلغلہ اب گریۂ پیہم ہوا آخر
یہی آدم ہوا ہے باعثِ تخلیقِ آدم بھی
یہ افسانہ بھی جزوِ قصۂ آدم ہوا آخر

سنا ہے اب کہیں ابلیس بھی صدیوں کی محنت سے
فرنگی بت گروں کے راز کا محرم ہوا آخر

صدا آئی یہ دینِ حق جب اترا آسمانوں سے
جہاں میں اختلاطِ شعلہ و شبنم ہوا آخر

یہی گھر تھے جہاں کچھ روحِ مشرق دیکھ لیتے تھے
یہ شیرازہ بھی اس تہذیب میں برہم ہوا آخر

اسی دل سے فروزاں تھے زمین و آسماں لیکن
وہ ظلمت ہے کہ اس کا نور بھی مدھم ہوا آخر

ترے حرفِ عنایت سے میں بے گانہ رہا برسوں
مرے زخمِ جگر پر اب وہی مرہم ہوا آخر

تعجب ہے زمیں کو، آسماں بھی محوِ حیرت ہے
وہ اک اُمی تھا، لیکن سرورِ عالم ہوا آخر

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

﴿۳۲﴾

بندۂ صبح و شام ہے ساقی　　یہ تمدن غلام ہے ساقی
دیکھتا ہوں تو سارا عالم ہی　　مہ وشوں کا خرام ہے ساقی
نہ سہی ، حرفِ التفات سہی　　مے کدہ تشنہ کام ہے ساقی
روز وشب، ماہ وسال تیرے ہیں　　ہم فقیروں کا نام ہے ساقی
سر پہ رہتی نہ تھی ردا پہلے　　اب حیا بھی حرام ہے ساقی
حق کی خاطر ہو آرزو جس کی　　اس عمل کو دوام ہے ساقی
بر نہ آئے تو چھوڑ دی جائے　　وہ تمنا ہی خام ہے ساقی
رات آتی ہے ، رہ نہیں جاتی　　یہ سحر کا پیام ہے ساقی
ماہِ نو تھا سرائے میر میں جو
اب وہ ماہِ تمام ہے ساقی

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

﴿۳۴﴾

یہی زمین کرے گی پھر آسماں پیدا
اگر ہوں آج بھی ملت کے پاسباں پیدا

زمانہ اُس کو دگرگوں نہ کر سکے گا کبھی
کیا ہے علم نے کوئی اگر جہاں پیدا

غمیں نہ ہو کہ یہاں ہم سفر نہیں ملتے
کریں گے جادہ و منزل ہی کارواں پیدا

رہے ہیں جس سے فروزاں یہ منبر و محراب
ترے ضمیر سے ہوتی ہے وہ اذاں پیدا

یہی کمال ہے اپنا کہ اس زمانے میں
کیے ہیں عظمتِ رفتہ کے نغمہ خواں پیدا

مرے عزیز ، تماشا ہے خانقاہوں کا
وہ درد و سوز کہ ہوتا ہے ناگہاں پیدا

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

اسی فقیر کا یہ حلقۂ سخن ہے جہاں
عجب نہیں کہ ہوں فطرت کے راز داں پیدا

﴿۳۴﴾

دیارِ علم و محبت میں نام پیدا کر
اب اس جہاں میں بھی اپنا مقام پیدا کر
ترے لہو سے فروزاں ہو پیرہن جس کا
وہ ایک داغِ جگر ، لالہ فام پیدا کر
یہ دشت و در ہیں اگر لذتِ سفر کے لیے
تو کارواں میں کوئی تشنہ کام پیدا کر
نظر اٹھا کہ اِدھر بھی ہے بادۂ گلگوں
پھر اِس نگاہ سے مینا و جام پیدا کر
ترے حضور میں حرف و سخن کہاں ، ساقی
یہ میرے اشک ہیں، اِن سے کلام پیدا کر

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

﴿۳۵﴾

یہ زمانہ بھی کوئی دن تو مرے نام کرے
اب کسی اور کا رخ تلخیِ ایام کرے
جی میں آتا ہے کبھی پیرِ فلک سے کہہ دوں
آخری وقت ہے، وہ جائے اب آرام کرے
آرزو ہے کہ ترا فیض ہوا ہے جس پر
پھر ترا فیض زمانے میں وہی عام کرے
آپ دیتا ہے وہی آپ خریدار بھی ہے
کوئی بازار میں آئے تو ذرا دام کرے
صبحِ خنداں پہ ہے، لاریب مسلماں کا بھی حق
ہاں ، مگر اِس کا تقاضا نہ سرِ شام کرے
جلوۂ حسن زمیں ہے تو فلک نغمہ سرا
ساقیا ، اب تو کبھی رقص ترا جام کرے

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

سبزۂ نورس

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

مریم کے نام

تو ہی کہ جانِ زمانہ میں مستقبل کے رنگ بھرا   اسی میں رنگ ہے کہ جس سے دفترِ انقلاب بدلے رہا

جب بھی دیکھے کہ دل ٹوٹ رہا ہے دنیا کی   سو نقشہ صبح کا تیرے ہی تمناؤں میں

تجھ کو آنکھوں میں بسا رکھوں ہر نالہ میں تجھ کو   زینت ہو زندگی کی تو کسی نہ ہو ہاں تجھ کو

تجھ کو چھپا لوں میں اپنی بانہوں میں ہو کے   دردمندوں کے لیے درد کا درماں ہو کے

زینت ہو تیرے پاک ہاتھ میں عادت تیری   علم و اخلاق کی دولت سے سعادت تیری

اپنے اجداد کی توقیر بڑھائے رکھنا   حسنِ تہذیب کو اسلاف کے ہی نمایاں رکھنا

میں تیرے گھر میں پھولوں کو کھلتے دیکھوں

تیری آغوش میں بیٹیوں کو کھلتے دیکھوں

— بابا

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

سبزۂ نورس

بچے کی دعا

اٹھاتا ہوں پھر ہاتھ لب پر دعا ہے
مرے ننھے منے سے دل کی صدا ہے
مجھے ایک شمعِ ہدایت بنا دے
زمانے پہ اپنی عنایت بنا دے

مرے امی ابا کو راحت ہو مجھ سے
مرے بھائی بہنوں کو چاہت ہو مجھ سے
میں دیکھوں جب ان کو تو خورسند دیکھوں
اُنھیں ہر قدم پر رضا مند دیکھوں
بڑا ہوں تو ان سب کی خدمت کروں میں
مرے آقا، تیری عبادت کروں میں
غریبوں کا ہمدرد بن کر رہوں میں
ضعیفوں کو تکلیف ہو تو سہوں میں
تجھے یاد کرتا رہوں زندگی بھر
تجھی سے میں ڈرتا رہوں زندگی بھر
جہاں میں ترے گیت گاتا رہوں میں
ترے دین کے کام آتا رہوں میں
اگر ہو تو نیکی سے الفت ہو مجھ کو
برائی سے ہو گر عداوت ہو مجھ کو

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

مجھے رات دن شکر کرنا سکھا دے
ہر اندوہ میں صبر کرنا سکھا دے
بہارِ وطن ہو مری زندگانی
رہوں اس میں جنت کی بن کر نشانی
خدایا، میں خوابوں کو سچ کر دکھاؤں
زمیں پر نئی ایک دنیا بناؤں

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

صبحِ بہاراں

صبحِ بہاراں ، صبحِ بہاراں
اس میں کم کم موسمِ باراں
بستی بستی ، گاؤں گاؤں
پھیل رہی ہے ابر کی چھاؤں
دور پپیہا بول رہا ہے
کانوں میں رس گھول رہا ہے
آؤ بچو، سیر کو جائیں
من کے کھیت میں پھول کھلائیں
چڑیا گانا گاتی دیکھیں
بلبل راگ سناتی دیکھیں

باغ میں کلیاں کھلتی دیکھیں   جھوم کے ہر سو ہلتی دیکھیں
اودی اودی ، نیلی نیلی   سرخ ، گلابی ، پیلی پیلی
اپنے رنگ بدلتی دیکھیں   تصویروں میں ڈھلتی دیکھیں
پتی پتی پر گل کاری   جیسے بنّو کی عماری
اِس کے ہاتھ میں ایک کٹورا   صبح کی صورت گورا گورا
وہ یاقوت کا ایک پیالہ   اُس پر گنگا جمنی ہالہ
رنگ برنگ کے صافے باندھے   ڈالی ڈالی نافے باندھے
اٹھتے ، جھکتے ، پھر شرماتے   اپنے رنگوں میں چھپ جاتے
دیکھ رہے ہو گوناگوں ہیں   قدرت کا یہ ایک فسوں ہیں
آؤ، ان میں بیٹھ کے گائیں   خوب سنیں اور خوب سنائیں
اُس خالق کے گیت سہانے   ہم کو جس کی ایک ادا نے
بخشی ہے یہ دنیا ساری   آبی ، خاکی ، نوری ، ناری
یہ سب سائنس دان سیانے   چھوڑ کے اپنے عذر بہانے

دیکھیں اب تو اُس کی شانیں
اب تو یہ اُس کو پہچانیں

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

جنید کے نام

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

ترے سامنے یہ زمیں آسماں — خداوندِ عالم کا سارا جہاں
یہ تاروں کے چلتے ہوئے کارواں — یہ رستے بدلتی ہوئی کہکشاں
یہ سورج سروں پر چمکتا ہوا — یہ راتوں میں چندا دمکتا ہوا
عجب مرحلوں سے گزرتا ہوا — نئے سے نیا روپ بھرتا ہوا
افق پر سرِ شام سونے کے ڈھیر — اڑا کر جنھیں رات دیتی ہے پھیر
فضا ابر کے بعد نکھری ہوئی — دھنک اس کے دامن پہ بکھری ہوئی
یہ بجلی ، یہ کڑکا، یہ بارش کا زور — یہ جنگل میں اس کے برسنے کا شور
زمیں پر کھڑے کوہساروں کی شان — ہمالہ کی ، الوند کی آن بان
یہ گرتی ہوئی آبشاروں کے گیت — یہ اڑتے ہوئے سنگ پاروں کے گیت
ہوائیں بہت نرم چلتی ہوئی — بپھرتی ہوئی ، کچھ سنبھلتی ہوئی
چٹانوں سے برفاب بہتا ہوا — ستم رہ گزاروں کے سہتا ہوا

یہ وادی میں پھر اس کا حسنِ خرام درختوں کا جھک جھک کے اس کو سلام
سمندر کے سینے میں لہروں کا جوش اڑاتا ہے سہراب و رستم کے ہوش
حسیں وادیاں ، یہ حسیں مرغزار یہ حدِ نظر تک شجر بے شمار
مہکتے ہوئے پھول ہر رنگ میں پرندے چہکتے ہر آہنگ میں
یہ حسنِ فراواں کہ ہے سنگ میں کبھی موقلم میں ، کبھی چنگ میں
کبھی لفظ و معنی کے اسرار میں کبھی علم و حکمت کے اظہار میں
کبھی دل کے جذبوں کی تعبیر میں کبھی اینٹ پتھر کی تعمیر میں
یہ آنکھیں، یہ چہرے، یہ رنگیں لباس یہ پیکر کہ ہے جن میں پھولوں کی باس
یہ لمحوں میں حرف و صدا کا سفر ہر انداز کا ، ہر ادا کا سفر
ہواؤں میں اڑتے ہوئے راہوار خلا میں ٹہلتے ہوئے شہ سوار
یہ امی ، یہ ابا ، یہ بھائی بہن یہ شہروں کی رونق، یہ دولت، یہ دھن
لبھاتا ہے دل کو یہ سب ، اے پسر الجھتی ہے رہ رہ کے اس میں نظر
بہت خوب صورت ، بہت دل نواز بجا ہے کہ خالق کو ہو اس پہ ناز
تم اس میں رہو، اس میں آگے بڑھو ترقی کی سب منزلیں طے کرو

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

تمھیں روز و شب یہ مبارک رہے ملا ہے تو اب یہ مبارک رہے

ہمیشہ مگر ہو یہ مدِ نظر کہ ہے زندگانی یہاں اک سفر

تمھیں ایک دن اس سے جانا بھی ہے اِسے دے کے کچھ اور پانا بھی ہے

وہ جو کچھ ہے اِس سے کہیں بڑھ کے ہے نہیں اُس کے پاسنگ بھی کوئی شے

حقیقت ہے وہ ، یہ متاعِ غرور وہ آنکھوں کی ٹھنڈک، وہ دل کا سرور

مری جان ، اُس کو بھلانا نہیں
اُسے کھو کے دنیا کو پانا نہیں

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

مریم کے نام

تو مری جان ، زمانے میں سنبھل کے رہنا
اس میں رہنے کے برے ڈھنگ بدل کے رہنا
جب بھی دیکھے کہ دگرگوں ہے یہ دنیا تیری
ہو فقط صلح کی تدبیر تمنا تیری

گھر کے آنگن ہی میں دیکھوں مہِ تاباں تجھ کو
زیب و زینت کی نمایش نہ ہو شایاں تجھ کو
تجھ کو جینا بھی ہے، مرنا بھی مسلماں ہو کر
درد مندوں کے لیے درد کا درماں ہو کر
نرم خوئی ہو ہر اک کام میں عادت تیری
علم و اخلاق کی دولت ہو سعادت تیری
اپنے اوقات کو ہرگز نہ پریشاں رکھنا
حسنِ تدبیر کو ہر شے میں نمایاں رکھنا
میں ترے گھر میں پرندوں کو چہکتے دیکھوں
تیری آغوش میں پھولوں کو مہکتے دیکھوں

www.javedahmadghamidi.org www.al-mawrid.org

ایک کہانی

یہ ہے بچو، ایک کہانی میٹھی، تازہ اور پرانی

ابراہیم ، جنید اور مریم   تینوں بیٹھے تھے کچھ برہم

میں نے پوچھا: بات یہ کیا ہے!   چہروں پر برسات یہ کیا ہے!

روتے روتے رک کر بولے   ہم بیٹھے تھے بستہ کھولے

اِس نے میری گیند اٹھا لی   اِس نے لے کر ٹافی کھا لی

مجھ کو یہ امی نے دی تھی   میں نے یہ بازار سے لی تھی

اِس کا بلا اب میں لوں گا   اِس کی گڑیا میں چھینوں گا

مریم بھی کیوں پیچھے رہتی   اپنی گڑیا کا غم سہتی

اٹھی، جھپٹی، چیخ کے بولی   تب ماروں گی تم کو گولی

اِس کو ہاتھ لگا کر دیکھو   اِس کے پاس تو جا کر دیکھو

ٹھیرو ، ٹھیرو ، چپ ہو جاؤ   لڑنا بھڑنا چھوڑ کے آؤ

تم نے پلوں کو دیکھا ہے   بلی بلوں کو دیکھا ہے

چھینا جھپٹی اُن کو بھائے   لپّا ڈگی بھی خوش آئے

تم تو آدم زاد ہو ، بچو   حوا کی اولاد ہو ، بچو

عقل سے بہرہ یاب ہوئے ہو   علم سے عالم تاب ہوئے ہو

آؤ یہ سب باتیں چھوڑیں   شیطانوں سے رشتہ توڑیں

اپنے رب سے لینا سیکھیں

باقی سب کو دینا سیکھیں

الڑّ بلڑّ

ایک تھا لڑکا موٹا ، لدّھڑ   نام تھا اُس کا لال بجھکّڑ

پڑھنا لکھنا پاس نہ پھٹکے   کچھ پوچھو تو ایک بھلکّڑ

آنا جانا گھر میں اُس کا   جیسے آندھی ، جیسے جھکّڑ

یہ دروازہ ، وہ دروازہ   پیٹ رہا ہے سب کو دھڑ دھڑ

گھر میں ہو تو ہر کونے میں   کھٹ کھٹ کھٹ کھٹ، کھڑ کھڑ، کھڑ کھڑ

مٹکا توڑے ، چھاگل اُلٹے   سارے میں کر ڈالے کیچڑ

گھر سے نکلے ، باہر جائے   پڑ جاتی ہے ہر سُو بھاگڑ

ہر کوچے میں بھاگ رہا ہے   بانس پہ اپنے باندھے جھانکڑ

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

بات کرو تو مُنہ پر گالی ایسا لاغی ، ایسا پھکّڑ
ہم نے اُس کی ماں سے پوچھا آپ نے دیکھا اِس کا ہلّڑ
اٹھ کر بیٹھی ناز سے بولی اے لو، اُس کا الّڑ بلّڑ
اِس کو تم ہلّڑ کہتے ہو گویا اک تتلی کو مکّڑ

ماؤں کی یہ بات ہے بچو
جس سے پھر ہوتی ہے گڑبڑ

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com